57th Year

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 338 | صفحات : 08 | ۹ دسمبر ۲۰۲۵ بروز منگلوار بمطابق ۱۷ جمادی الثانی ۱۴۴۷ | Tuesday 09th December 2025 | جلد نمبر 57

اسمتھ نے ماحول کو مثبت مقابلہ کہا

اسمتھ نے ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ جیتنے کے بعد اپنے اور جوفرا آرچر کے درمیان تلخ جملوں کے تبادلے کو "اچھی بات" قرار دیدیا۔ ایشز سیریز کے گابا ٹیسٹ میں ونگ شاٹ کپتان اسٹیو اسمتھ نے کھیلا تھا جس کے بعد وہ جذباتی انداز میں ساتھ کھلاڑی سے بغلگیر ہوگئے، اس میچ میں ان کے اور جوفرا آرچر کے درمیان پچ پر شدید تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا۔(تفصیلات اندر)

صلاح رونالڈو سے آگے

سعودی پرو لیگ صلاح کو اپنی لیگ میں لانے کے لیے ۲۰۰ ملین ڈالر مالیت کا غیر معمولی پیکیج تیار کرنے میں مصروف عمل ہے، فٹبال کی تاریخ کا مہنگا ترین اسٹار بنا دے گا۔ سعودی پرو لیگ کی جانب سے یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے تیسرے میچ میں بینچ پر بیٹھائے جانے کے بعد مصری فٹبالر اور لیورپول کے درمیان معاملات کشیدہ ہورہے ہیں۔(تفصیلات اندر)

غریبوں کی زندگی میں تاریخی تبدیلی لانے کیلئے پُرعزم ہوں/ LG

آپریشن سندور کے دوران پاکستانی گولہ باری سے متاثرین کیلئے مکانات کا سنگ بنیاد رکھا

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے پیر کو جموں ضلع میں آپریشن سندور کے دوران حالیہ آفات سماوی اور بلا اشتعال پاکستانی فائرنگ سے متاثرہ کنبوں کے لئے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جموں ضلع میں 350 گھروں کی تعمیر 35 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ یہ نئے تین بیڈروم والے پری فابریکیٹیڈ سمارٹ ہاؤسز ایک این جی او ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈِی ایس اِنڈیا) کے تعاون سے تعمیر کئے جائیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے خطاب میں متاثرہ کنبوں کی مدد کے لئے ایچ آر ڈِی ایس اِنڈیا کا شکر یہ اَدا کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متاثرہ کنبوں کے لئے گھر سرکاری خزانے سے ایک پیسہ خرچ کئے بغیر گھر تعمیر کئے جارہے ہیں۔ یہ تین بیڈروم والے پری فیبریکیٹیڈ سمارٹ ہاؤسز چھ ماہ کے اندر مکمل کئے جانے کی منصوبہ بندی ہے۔ یہ گھر مؤثر، جدید، مضبوط اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ ہوں گے اور ان میں گائے کے شیڈ جیسی مخصوص سہولیات شامل ہوں گی۔ ایچ آر ڈِی ایس اِنڈیا گھروں کی تعمیر کے علاوہ مستفید کنبوں کو ایک جامع فلاحی پیکیج بھی فراہم کر رہا ہے۔ ایچ آر ڈِی ایس اِنڈیا تمام کنبہ کے اَفراد کے لئے اگلے 15 برس کے لئے مفت لائف اِنشورنس، مفت سالانہ ہیلتھ چیک اَپ اور اگلے 5 برس تک گھروں کی مینٹیننس کی سہولیت فراہم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے غریبوں کی زندگیوں میں تاریخی تبدیلی لانے کے اَپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں لاکھوں غریب مستفید ہوئے اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا گیا۔ جموں کی تیز رفتار ترقی بے مثال ہے اور ہم نے متعدد چیلنجوں کے باوجود مضبوط ترقی کی رفتار حاصل کی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"مندروں کے مقدس شہر جموں کو ایک جامع شہری مرکز کے طور پر ترقی دینے کی ہماری مسلسل کوشش ہے۔ ہر شعبے میں ترقی کے ٹھوس اقدامات نے غربت کے خاتمے، سماجی انصاف اور سب کے لئے مساوی مواقع کے/ 1

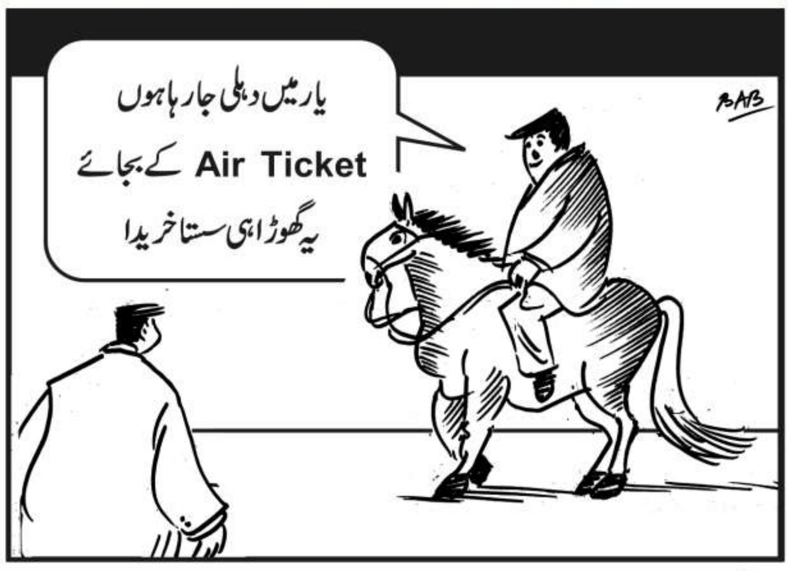

بڈگام میں محکمہ بجلی کا عارضی ملازم بجلی کا کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سرینگر/ یو این آئی/ وسطی ضلع بڈگام میں محکمہ بجلی کا ایک عارضی ملازم جو تین روز قبل بجلی کا کرنٹ لگنے سے شدید زخمی ہوا تھا، پیر کی صبح یہاں ایک ہسپتال میں دم توڑ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ بڈگام میں محکمہ بجلی کا ایک عارضی ملازم لکھری پورہ علاقے میں ترسیلی لائن کی مرمت کے دوران ہفتے کو بجلی کا کرنٹ لگنے سے شدید زخمی ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس کو علاج معالجے کے لئے پہلے نزدیکی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں سے اس کو شری مہاراجہ ہری سنگھ ہسپتال سری نگر ریفر کیا گیا/ 2

کانگریس نے "وندے ماترم" سے دھوکہ کیا/ نریندر مودی

وزیر اعظم کا وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر لوک سبھا سے خطاب

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر وندے ماترم کے ساتھ دھوکہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ خوشامدانہ سیاست کے دباؤ میں کانگریس وندے ماترم کی تقسیم کے لیے جھکی اور مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ مسٹر مودی نے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر پیر کو لوک سبھا میں بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ وندے ماترم کے خلاف مسلم لیگ کی مخالفت کی سیاست تیز ہوتی جارہی تھی۔ محمد علی جناح نے 15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں وندے ماترم کے خلاف نعرہ بلند کیا تھا تو کانگریس کے اس وقت کے صدر جواہر لعل نہرو کو اپنا تخت حکومت ہلتا نظر آیا۔ جواہر لعل نہرو نے ایسے وقت میں مسلم لیگ کو جواب دینے اور کانگریس کی وندے ماترم سے وفاداری کو ظاہر کرنے کے بجائے وندے ماترم کی ہی جانچ شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ مخالفت کے پانچ دن بعد 20 اکتوبر کو جواہر لعل نہرو نے سُبھاش چندر بوس کو خط لکھا اور اس میں انہوں نے جناح کے جذبات سے اپنی رضامندی ظاہر کی، جس میں کہا گیا تھا کہ یہ گیت مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سُبھاش چندر بوس کو جو خط لکھا گیا اس میں جواہر لعل نہرو نے کہا کہ میں نے وندے ماترم کا پس منظر پڑھا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ اس سے مسلمان بھڑکیں گے۔ اس کے بعد کانگریس کی طرف سے بیان آیا کہ 26 اکتوبر سے کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں وندے ماترم کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس سے پورا ملک حیران تھا۔ پورے ملک میں اس کی مخالفت میں پربھات پھیریاں نکالی گئیں۔/// 3

غیر ملکی شہریوں کے بارے میں تفصیلات ظاہر نہ کرنے پر

کئی ہوٹلوں، ہوم اسٹیز اور ہاؤس بوٹ مالکان کے خلاف ایف آئی آر درج

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے گرمائی دارالخلافہ سری نگر میں سیکیورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے لئے پولیس نے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے کئی ہوٹلوں، ہوم اسٹیز اور ہاؤس بوٹ مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہوئے پانچ الگ الگ ایف آئی آر درج کی ہیں۔ پولیس کے مطابق غیر ملکی شہریوں کے قیام کے دوران لازمی فارم-سی رپورٹنگ نہ کرنا نہ صرف سنگین غفلت ہے بلکہ قومی سلامتی سے جڑے قوانین کی خلاف ورزی بھی ہے، جس پر کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ پولیس نے بتایا کہ معمول کی چیکنگ کے دوران راجباغ علاقے میں ہوٹل بلوسمز، ہوٹل گرینڈ ایم ایس اور ہوٹل گولڈن فاریسٹ نے غیر ملکی مہمانوں کو ٹھہرایا لیکن متعلقہ فارنرز رجسٹریشن آفس کو/// 11

دہلی دھماکہ کیس

تین ڈاکٹروں اور مبلغ کی حراست میں توسیع

سرینگر/ یو پی آئی/ دہلی کی ایک عدالت نے پیر کے روز نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی تحویل میں موجود تین ڈاکٹروں اور ایک مذہبی مبلغ کی حراست میں مزید چار دن کی توسیع کر دی۔ یہ چاروں ملزم— ڈاکٹر مزمل گنائی، ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہینہ سعید اور مولوی عرفان احمد وگے 10— روزہ ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان پیش کیے گئے۔ پرنسپل اینڈ سیشنز جج انجو باجج چندنا کی عدالت میں میڈیا نمائندوں کو کارروائی کی کوریج کی اجازت نہیں دی گئی۔ پٹیالا ہاؤس کورٹ کمپلیکس کے اندر اور باہر اضافی سکیورٹی تعینات رہی۔

وزیر اعلیٰ سے ممبران اسمبلی تک، حکومت عوام کیلئے دستیاب/ نیشنل کانفرنس

دادرسی اور ترقیاتی اقدامات حکومت کی اولین ترجیح ہیں/ تنویر صادق

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور ایم ایل اے زڈی بل تنویر صادق نے کہا ہے کہ منتخب حکومت کے قیام کے بعد نظامِ حکمرانی مکمل طور پر عوام کے نام وقف ہو چکا ہے اور اب ہر سطح پر لوگوں کی شنوائی، دادرسی اور ترقیاتی اقدامات حکومت کی اولین ترجیح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر جمہوری طرزِ حکمرانی میں عوام کی بات کہیں نہیں سنی جاتی تھی، لیکن آج وزیر اعلیٰ سے لے کر وزراء اور ممبرانِ اسمبلی تک سبھی عوام کی دہلیز پر دستیاب ہیں اور سکریٹریٹ سمیت تمام سرکاری دفاتر کے دروازے شہریوں کیلئے کھلے ہیں۔ تنویر صادق نے ان باتوں کا اظہار گاسی یار چوک زڈی بل میں خطاطی سے مزین فنکارانہ/ 4

چین کے 29 سالہ نوجوان کی گرفتاری

ویزا ختم ہونے کے باوجود واپس نہیں لوٹا

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق چین کا ایک 29 سالہ شہری ہیونتائی بدمت مذہب کے مقامات کی سیر و تفریح کیلئے ملک وارد ہوا جہاں اُسے سیر و تفریح اور مذہبی مقامات پر جانے کا ویزا ملا تاہم چین کے اس 29 سالہ شخص نے ایمگیشن کے قوائد وضوابط کی دھجیاں اڑاتے ہوئے صوبہ کشمیر اور مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کے کئی علاقوں کا دورہ کیا۔ ویزا کی معیاد ختم ہونے کے باوجود مذہوری شہری اپنے وطن واپس نہیں لوٹا اور دوبارہ لداخ جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ مذکورہ شہری نے وادی میں اپنے قیام کے دوران شنکرا چاریہ، بوٹینکل گارڈن، نشاط، شالیمار اور دوسرے مقامات کے علاوہ وسطی ضلع بڈگام بھی گئے۔ اپنے قیام کے دوران مذکورہ شخص لداخ بھی گیا جہاں/ 7

چلہ کلان کی آمد سے کچھ دن پہلے ہلکی ہلکی برف باری کا امکان

سب سے پہلے اونچے پہاڑوں کی چوٹیاں برف سے سفید نظر آئیں گی

سرینگر/ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے چند دنوں میں جموں وکشمیر میں ابر آلود موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ تاہم، 13 سے 15 دسمبر تک شمالی کشمیر اور وسطی کشمیر کے اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے، ایک محکمہ موسمیات کے ترجمان نے پیر کو موسم کی پیش گوئی میں کہا۔ انہوں نے مذید کہا ہے کہ 8 دسمبر کو "جزوی طور پر ابر آلود" موسم کی پیش گوئی کی، اور اگلے دن، محکمہ نے کہا، جموں وکشمیر میں موسم عام طور پر ابر آلود رہے گا۔ تاہم، ایک پیشین گوئی میں، ایک MeT کے ترجمان نے کہا کہ وادی میں موسم کی سرگرمی میں تبدیلی کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی کشمیر اور وسطی کشمیر کے بالائی علاقوں میں 12 سے 15 دسمبر تک ہلکی برف باری ہوگی۔ 16 دسمبر کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور اگلے تین دن یعنی 18 دسمبر تک ایسا ہی/ 8

بالائی علاقوں میں تازہ برف باری

سونمرگ لداخ شاہراہ عارضی طور بند

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں اتوار کی شب تازہ برف باری ہوئی، جس کے باعث سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوا جبکہ سونمرگ لداخ (سری نگر-لیہہ) قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد ورفت متاثر ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ سونمرگ، زوجیلا، بالتل اور تھجواس کے بالائی حصوں میں ہلکی اور تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی، جبکہ کرگل ضلع کے دراس، منی مرگ اور گُمری علاقوں میں بھی برف کی نئی پرت نے سرد موسم کو مزید سخت کر دیا۔ تازہ برف جمع ہونے کے بعد انتظامیہ نے احتیاطی طور سونمرگ لداخ شاہراہ/ 9

خانیار کا ایک بزرگ لاجپت نگر دہلی سے پُراسرار طور پر لاپتہ

"گمشدگی" سے قبل بیوی اور بیٹی کے ساتھ شاپنگ بھی کی تھی

سرینگر/ اے پی آئی// شہر خاص کے خانیار علاقے سے تعلق رکھنے والا ستر سالہ بزرگ لاجپت نگر نئی دہلی سے پُراسرار طور پر پچھلے ایک ہفتے سے لاپتہ لواحقین نے جموں وکشمیر کے ایل جی وزیر اعلیٰ سے لاپتہ ہوئے شخص کو بازیاب کرنے کی اپیل کی تاکہ جس پریشانی کا انہیں اس وقت سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس سے انہیں نجات مل سکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ملک کی راجدھانی نئی دہلی کے لاجپت نگر کے علاقے سے کشمیر آرٹس سے وابستہ شخص پچھلے سات دنوں سے پُراسرار طور پر لاپتہ ہوگیا ہے۔ لواحقین کے مطابق دو دسمبر کو مذکورہ ستر سالہ بزرگ اپنی شریک حیات اور بیٹی کے ساتھ جموں وکشمیر بینک برانچ پر پیسے نکالنے گئے۔ جہاں سے/ 5

منور آباد میں آگ سے تقریباً ایک درجن دُکانیں اور ایک یونٹ راکھ میں تبدیل

مقامی تاجران کا حکومت سے متاثرین کی فوری بازآبادکاری کا پُرزور مطالبہ

سرینگر/ یو این آئی/ شہر کے منور آباد علاقے میں گزشتہ شب اچانک بھڑک اُٹھی آگ نے ایک مینوفیکچرنگ یونٹ اور کم از کم بارہ دکانوں کو راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق شعلوں نے چند ہی منٹوں میں پورے کمپلیکس کو گھیر لیا، جبکہ دوکان مالکان بے بسی سے اپنی محنت کی کمائی کو جلتا دیکھتے رہے۔ مقامی لوگوں نے بھی فائر سروسز کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی کوشش کی، مگر شدید شدت نے ابتدائی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ اگرچہ واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم مالی نقصان بھاری بتایا جارہا ہے۔ فائر سروسز کے اہلکاروں کے مطابق

آگ کی یہ واردات رات تقریباً ساڑھے دس بجے پیش آئی، جب مقامی لوگوں نے عمارت سے اٹھتی لپٹوں اور دھوئیں کو دیکھ کر فوری طور پر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو اطلاع دی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا کہ اطلاع ملتے ہی متعدد ٹیمیں جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہوئیں، اور مجموعی طور پر بارہ فائر ٹینڈروں کی مدد سے کئی گھنٹوں کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ ابتدائی اندازوں کے تحت لاکھوں روپے مالیت کا سامان جل کر خاکستر ہوا ہے۔ آگ کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی، البتہ حکام نے بتایا کہ/ 10

ڈل کے کنارے موٹر سائیکل نذر آتش

بلیوارڈ پر اپنی طرز کا دوسرا واقعہ

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈلگیٹ سرینگر کے علاقے میں اس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب ایک موٹر سائیکل زیر نمبر JK01V-9951 جو جھیل ڈل کے کنارے کھڑا تھا نے اچانک آگ پکڑ لی اور دیکھتے ہی دیکھتے موٹر سائیکل آگ کے شعلوں کی نذر ہوا۔ آس پاس موجود لوگوں نے آگ بجھانے کی بھرپور کوشش کی تاہم وہ اس میں ناکام ہوئے۔ ڈلگیٹ شالیمار شاہراہ پر پچھلے دس دنوں کے دوران دو موٹر سائیکل آگ کے شعلوں کی نذر ہوئے۔ موٹر سائیکلوں میں کن وجوہات کی بنا پر آگ نمودار ہوتی ہے اس پر سبھی حیران ہے۔

انت ناگ میں خاتون کی موت پر فوری تحقیقات کا حکم جاری

پرنسپل، گورنمنٹ میڈیکل کالج، سرینگر کی بطور انکوائری آفیسر تقرری

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کی حکومت نے پیر کو انت ناگ کے چائلڈ اینڈ میٹرنٹی ہسپتال میں پیش آنے والے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کا حکم دیا، جہاں ایک 24 سالہ خاتون کی موت ہوگئی، مقامی لوگوں اور افراد خانہ نے خاتون کے موت کی وجہ ڈاکٹروں کی لاپروہی قرار دیا جس دوران یہاں خاتون کے لواحقین نے احتجاج بھی کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے، حکومت نے پرنسپل، گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی)، سری نگر کو انکوائری آفیسر مقرر کیا ہے، جن سے کہا گیا ہے کہ وہ 14 دن کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ تفصیلی انکوائری رپورٹ پیش کریں۔ سرکاری حکم نامے میں تمام واقعات کو بیان کرتے ہوئے 08.12.2025 کو چائلڈ اینڈ میٹرنٹی ہسپتال، انت ناگ میں پیش آنے والے واقعے کی تفصیلی انکوائری کرنے کے لیے پروفیسر (ڈاکٹر) عفت حسن شاہ، پرنسپل، گورنمنٹ میڈیکل کالج،/ 6

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر آر ای آر اے ایکٹ کی عمل آوری کا جائزہ لیا

سخت نفاذ اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے پر زور

جموں/08 دسمبر// چیف سیکرٹری نے آج جموں وکشمیر ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے آر ای آر اے) کی تفصیلی میٹنگ کے دوران جموں وکشمیر میں ریئل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ 2016 کی عمل آوری کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیئرمین جے کے آر ای آر اے ستیش چندر، سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، رجسٹریشن کے انسپکٹر جنرل، جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور سری نگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرپرسنوں کے علاوہ متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مربوط اور ہم آہنگ طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عمل آوری کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت، جوابدہی اور گھریلو خریداروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے متعلقہ صوبائی اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں ایکٹ کی موثر عمل آوری کے لئے جے کے آر ای آر اے کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایکٹ کی دفعات پر عمل نہ کرنے سے بے ترتیب اور غیر منصوبہ بند تعمیرات ہوتی ہیں جو بنیادی سہولیات اور قانونی تقاضوں سے محروم رہتی ہیں۔ اس سے قبل، چیئرمین جے کے آر ای آر اے ستیش چندر نے اتھارٹی کے مینڈیٹ اور کام کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا کہ یہ اتھارٹی 2016 میں پارلیمنٹ۔۔۔۔/101

لفٹیننٹ گورنر نے مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران سے ملاقات کی

آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں عطیہ کیلئے قوم سے اپیل کی

جموں 8 دسمبر// لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے پیر کو لوک بھون جموں میں مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران (ویٹرنز) سے ملاقات کی۔ انہوں نے مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم ہمیشہ فوجیوں کی قربانیوں کی مقروض رہے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ کیلئے سخاوت کے ساتھ چندہ عطا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 7 دسمبر 2025 کو منایا جانے والا آرمڈ فورسز فلیگ ڈے شہریوں کو یاد دلاتا ہے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور ہر فرد کو قوم کی سالمیت کے محافظ مسلح افواج کی حمایت کیلئے اپنا حصہ ڈالنا چاہئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ خدمت انجام دینے والے اہلکاروں، ان کے خاندانوں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں۔۔۔/102

رحمت باراں کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا جائے/مولانا ہمدانی

سرینگر// وادیٔ کشمیر میں طویل خشک سالی اور برفباری نہ ہونے کے پیش نظر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر وعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ رحمتِ باراں کے لئے خصوصی دعا اور استغفار کا اہتمام کریں۔ مولانا ہمدانی نے اپنے بیان میں کہا کہ بارش اور برفباری اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی کمی نہ صرف زرعی شعبے بلکہ روزمرہ زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ انہوں نے عوام الناس خصوصاً دینی و سماجی تنظیموں سے گزارش کی کہ وہ اجتماعات، مساجد اور گھروں میں عاجزی و انکساری کے ساتھ برفباری کے لئے دعائیں کریں۔ مولانا ہمدانی نے اس موقع پر ایک خصوصی دعا بھی فرمائی اور اللہ رب العزت کے حضور التجا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی بے پناہ رحمت سے کشمیر کی سرزمین کو سیراب۔۔۔/103

نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے

پونچھ میں اہم ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، وقت پر تکمیل اور معیار پر زور دیا

پونچھ 8 دسمبر// نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج ضلع پونچھ کا دورہ کیا اور ڈاک بنگلہ پونچھ کے کانفرنس ہال میں پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) اور متعلقہ محکموں بشمول صنعت وتجارت، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ، سکل ڈیولپمنٹ اور مائننگ کے ضلعی اور سیکٹرل افسران کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے آغاز میں نائب وزیر اعلیٰ نے جاری اسکیموں اور ترقیاتی کاموں بشمول سڑکیں، پُل اور محکمانہ کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور نوجوانوں اور عام لوگوں کیلئے فلاحی اسکیموں کے حوالے سے بیداری کیمپوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک اداروں کی حیثیت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران مسٹر سریندر چودھری نے منی سیکرٹریٹ مینڈھر کی تعمیر سمیت بڑے جاری پروجیکٹوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ باقی کام کو جلد مکمل کیا جائے۔ انہوں نے پی ڈبلیو ڈی انجینئرز کو جموں یونیورسٹی۔۔۔/106

نوشہرہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی تنظیمی جائزہ میٹنگ منعقد

اشوک کول نے بوتھ سطح تک پارٹی کو فعال بنانے پر زور دیا

نوشہرہ، 08 دسمبر//// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے نوشہرہ ضلع کی تنظیمی جائزہ میٹنگ سندر بنی اسمبلی دفتر نوشہرہ میں منعقد کی۔ میٹنگ کی صدارت جے اینڈ کے بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (آرگنائزیشن) اشوک کول نے کی، جبکہ سابق صدر جے اینڈ کے بی جے پی رویندر رینہ، جنرل سیکریٹری گوپال مہاجن، پراری دلجیت سنگھ چب، ضلع صدر پریتم شرما اور ایم ایل اے کالا کوٹ۔ سندر بنی ٹھاکر رندھیر سنگھ نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ میٹنگ میں ضلع عہدے داران، منڈل صدور و جنرل سیکریٹری، مورچہ صدور اور ضلع کے دیگر اہم پارٹی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے پارٹی کی زمینی سطح پر موجودگی کو بڑھانے کے لیے ایک جامع روڈ میپ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی اصل طاقت اس کا منظم و تربیت یافتہ کیڈر ہے، جس کے لیے ضلع، منڈل اور مورچہ سطح پر مضبوط ہم آہنگی ضروری ہے۔ انہوں نے آتم نربھر بھارت سمیت قومی سطح کی اہم کامیاب اسکیموں کا حوالہ دیتے۔۔۔/105

تنویر صادق نے گاسی یار چوک میں سٹی گیٹ وے کا سنگ بنیاد رکھا

رعناواری کا تفصیلی دورہ، تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا اور لوگوں سے بات کی

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ترجمانِ اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے آج گاسی یار چوک زیڈی بل میں فنکاری خطاطی والے سٹی گیٹ وے اور چوک کی خوبصورتی کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پروجیکٹ پر 62 لاکھ روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے قدیم درگاہ حضرت عبدالرحمن المعروف میاں شاہ صاحبؒ رعناواری پر بھی حاضری دی ہے اور چادر بھی چڑھائی۔ انہوں نے اس موقعے پر کہا کہ اس درگاہ کی تزئین و آرائش اور تجدیدی کام جلد ہی شروع ہونگے، جس کیلئے ڈیڑھ کروڑ روپے مختص رکھے گئے ہیں۔ اس درگارہ کا تجدیدی کام انتظامیہ کمیٹی کے مشوروں کے عین مطابق ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے وہاں قدیم ڈسپنسری کا بھی معائینہ کیا اور مقامی لوگوں کو اس کی اپگریڈیشن کا بھی یقین دلایا۔ مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا کہ اس ڈسپنسری کو غوثیہ ہسپتال کے بجائے رعناواری ہسپتال کیساتھ منسلک کیا جائے۔ تنویر صادق۔۔۔/104

کرشن دیو سیٹھی کی اہلیہ کے انتقال پر سید محمد الطاف بخاری کا اظہارِ افسوس

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آنجہانی کامریڈ کرشن دیو سیٹھی کی اہلیہ شریمتی کانتا سیٹھی کی وفات پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے سوگوار کنبے سے اپنی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ "مجھے کامریڈ کرشن دیو سیٹھی کی اہلیہ محترمہ کانتا سیٹھی کے انتقال کے بارے میں سُن کر بہت افسوس اور دُکھ ہوا ہے۔ دُعا ہے کہ مرحومہ کو ابدی سکون نصیب اور سوگوار کنبے کو اُن کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کے لئے ہمت عطا ہو۔ غم کی اس گھڑی میں، میں سوگوار کنبے بالخصوص مرحومہ کے فرزند اچھل سیٹھی اور بیٹی ڈاکٹر پونم سیٹھی کے ساتھ یکجہتی میں کھڑا ہوں۔"

رانا نے طلبہ کو جدت کو اپنانے اور چیلنجز پر قابو پانے کی ترغیب دی

میر کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ ایونٹ کی رونق بنے

جموں 8 دسمبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج میر کالج آف ایجوکیشن کے سالانہ انعامی تقریب میں شرکت کی۔ یہ پروگرام طلبہ کی مختلف شعبوں میں نمایاں صلاحیتوں، لگن اور کامیابیوں کا جشن منانے کیلئے منعقد کیا گیا تھا۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر وزیر موصوف نے تعلیمی، تحقیقی، نصابی سرگرمیوں، کھیلوں اور کمیونٹی سروس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے تمام ایوارڈ یافتہ طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ان کی استقامت، جذبے اور عزم کو سراہا اور کہا کہ ان کی کامیابیاں دوسرے طلبہ کیلئے ایک زبردست ترغیب کا باعث ہیں۔ اپنے خطاب میں مسٹر رانا نے طلبہ کو حوصلہ دیا کہ وہ حدود کو مسلسل آگے بڑھاتے رہیں اور ہمیشہ تجسس کے ساتھ سیکھنے والے بنیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ جدید خیالات پیش کریں، چیلنجز کا ڈٹ کا مقابلہ کریں اور زندگی کے ہر شعبے میں کمال کی طرف۔۔۔/107

سکینہ اِیتو نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر کا تفصیلی معائینہ کیا

صحت سہولیت، طبی سامان اور مریضوں کی نگہداشت کا جائزہ لیا

سری نگر/ 08 دسمبر// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال کا تفصیلی معائینہ کیا۔ اُنہوں نے ہسپتال میں مریضوں کی نگہداشت کی خدمات، بنیادی ڈھانچے، ضروری اَدویات کی دستیابی اور دیگر سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر صحت نے معائینے کے دوران پرنسپل، فیکلٹی ممبران اور طبی عملے سے بات چیت کی تاکہ زمینی سطح کی ضروریات کا جائزہ لیا جاسکے اور خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل حل کئے جاسکیں۔ اُنہوں نے ایمرجنسی وِنگ، او پی ڈی سیکشنوں، ڈائیگناسٹک یونٹوں اور ان پیشنٹ وارڈوں کا دورہ کیا اور ہسپتال حکام کو بروقت علاج، صفائی ستھرائی اور مریضوں کی روانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے مریضوں اور تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور ہسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی خدمات کے معیار کے بارے میں ان کی رائے لی۔ وزیر موصوفہ نے اَدویات کے ذخائر اور فارمیسی کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری دوائیوں، تشخیصی سہولیات اور زندگی بچانے والے آلات کی بلاتعطل دستیابی کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اہلکاروں کو ہدایت دی کہ سپلائی چین کی نگرانی مضبوط کی جائے تاکہ کوئی مریض کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرے۔ اُنہوں نے مزید کہا سرمائی مہینوں کے پیش نظر جدید سہولیات۔۔۔/108

سری نگر میں ٹرینی مصنوعات کی دوروزہ فروختی نمائش

12 لاکھ سے زائد کی ریکارڈ آمدنی

سری نگر/ 08 دسمبر// محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے بحالی اور ہنرمندی کے ایک دل کو چھو لینے والے تقریب میں 5 اور 6 دسمبر 2025 کو مشہور نمائش گاہ میں دو روزہ ٹرینی پروڈکٹس سیل کا شاندار اہتمام کیا۔ یہ تقریب زبردست اور شاندار کامیابی میں تبدیل ہوئی جہاں بڑی تعداد میں لوگ مقام پر آئے جس سے صرف دو دنوں میں محض 12 گھنٹوں کے اندر 12.13 لاکھ روپے کی شاندار آمدنی حاصل ہوئی۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری پریس بیان میں کہا کہ اس تقریب میں 11 سٹال تھے جن میں محکمہ کے 432 تربیتی مراکز اور میسیو کارپٹ سکیم (ایم ایس سی) سے وابستہ تربیت یافتہ کاریگروں کی ہاتھ سے تیار کردہ دلکش مصنوعات نمائش کے لئے پیش کی گئیں۔ اُنہوں نے مزید کہا، "کشمیری کریول ایمبرائیڈری، ہاتھ سے بُنے ہوئے اونی قالین، پیپر ماشی، بید کی ٹوکری سازی، تانبے کے برتنوں کی کندہ کاری سے لے کر سوزنی اور کانی شالیں اور نمدہ و گبہ جیسے قدیم دستکاری کے نمونے نمائش کا حصہ تھے۔" ترجمان نے مزید تفصیلات دیتے ہوئے کہا کہ ضلع سری نگر نے 4.27 لاکھ روپے کی فروخت کے ساتھ سبقت حاصل کی جبکہ ایم ایس سی کے تحت اُونی قالینوں نے 3.00 لاکھ روپے کی آمدنی ریکارڈ کی۔ اُنہوں نے مزید کہا، "دیگر اضلاع کی فروخت بھی اطمینان بخش رہی جن میں با۔۔۔/111

وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے بالگران چنی راما کا دورہ کیا

سہولیات کا جائزہ لیا اور کھیلوں کے شعبے میں اپ گریڈیشن کا اعلان کیا

جموں، 8 دسمبر///// وزیر برائے FCS&CA، یوتھ سروسز و اسپورٹس، آئی ٹی، ARI& ٹریننگ، ستیش شرما نے آج بالگران چنی راما (غریب بچوں کے ہوم) کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ سہولیات کا جائزہ لیں، بچوں سے ملاقات کریں اور ادارے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے زمینی ضروریات کا اندازہ لگائیں۔ دورے کے دوران، وزیر نے رہائشی سہولیات، بنیادی ضروریات، تعلیمی معاونت، صحت کے انتظامات اور تفریحی ڈھانچے کا جائزہ لیا جو بچوں کو فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مختلف سماجی بہبود کی سکیموں کے نفاذ کا بھی معائنہ کیا جو بے سہارا اور کمزور بچوں کی حمایت کے لیے بنائی گئی ہیں۔ ستیش شرما نے بچوں سے ملاقات کی اور یقین دلایا کہ حکومت ان کی مجموعی ترقی کے لیے ایک معاون اور پرورش کرنے والے ماحول کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت۔۔۔/110

پنجاب اِنٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو۔2025 میں

جموں وکشمیر پویلین کا شاندار مظاہرہ

جموں/ 08 دسمبر// جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے پنجاب انٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو (پی آئی ٹی ای ایکس) کے 19 ویں ایڈیشن میں حصہ لیا جو 4 سے 8 دسمبر 2025 تک رنجیت ایونیو امرتسر میں منعقد ہوا۔ جے کے ٹی پی او نے جموں اور کشمیر دونوں صوبوں سے تعلق رکھنے والے 36 دست کاروں، برآمد کنندگان، ایف پی اوز اور خواتین کاروباریوں کو سپانسر کیا جنہوں نے خطے کی بھرپور فنی اور ثقافتی ورثے کی نمائش کی۔ نمائش میں پشمینہ شالیں، سوزنی اور کریول کڑھائی، چمڑے اور اونی مصنوعات، سٹولز، حِلہ ورک، بسوہلی پشمینہ اور عالمی شہرت یافتہ جی آئی ٹیگ والی کشمیری زعفران، خشک میوہ جات، سوکھی سبزیاں، شہد اور جموں ریجن کی مشہور راجماش شامل تھیں جو۔۔۔/109

جموں میں کالج فیکلٹی کیلئے دوروزہ ڈویژن سطحی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ورکشاپ کا آغاز

ایڈیشنل چیف سیکرٹری شانت منو نے ورکشاپ کا افتتاح کیا، تقریباً 100 فیکلٹی ممبران کی شرکت

جموں/ 08 دسمبر// ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو نے آج صوبہ جموں کے مختلف کالجوں کے فیکلٹی ممبران کے لئے ڈویژن سطحی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی صلاحیت سازی کی دو روزہ ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اس ورکشاپ کا اہتمام گورنمنٹ کالج برائے خواتین (جی سی ڈبلیو) پریڈ نے کیا تھا جس میں تقریباً 100 فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر جیسے حساس اور آفات سے متاثرہ خطے میں موثر انداز میں آفات سے نمٹنے کے لئے پیشگی تیاری، مربوط رسپانس سسٹمز اور مضبوط کمیونٹی شمولیت انتہائی ضروری ہے۔ ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر نے اعلیٰ تعلیم میں استعداد کار میں اضافے کی اہمیت اور این ایس ایس رضاکاروں اور ڈی آر آر کلبوں کے بنیادی سطح پر آفات سے متعلق بیداری پھیلانے میں کلیدی کردار کو اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر فائنانس محکمہ اعلیٰ تعلیم جموں وکشمیر عبدالمجید بٹ موجود تھے۔ محکمہ میں اُن کی خدمات، تعاون اور اعلیٰ تعلیمی اِداروں کو مضبوط بنانے میں ان کے نمایاں کردار کو سراہا گیا بالخصوص جب وہ اَپنے تبادلے کے بعد محکمہ سے تبدیل ہو رہے تھے۔ اس موقعہ پر نوڈل پرنسپل ڈاکٹر رویندر کمار ٹکو نے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اَساتذہ ایک ذمہ دار تعلیمی کمیونٹی تشکیل دینے میں اہم کردار اَدا کرتے ہیں جو ابتدائی انتباہات کی ترسیل، بچاؤ کی بنیادی مدد اور کمیونٹی کی سطح پر بیداری میں بھرپور مدد کر سکے۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تربیت یافتہ ڈی آر آر کلب کے رضاکار اور طلبأ ابتدائی ردِعمل دینے والے موثر اَفراد ثابت ہو سکتے ہیں بالخصوص دُوردراز علاقوں۔۔۔/112

ڈویژنل کمشنر کشمیر کا سنتور ہوٹل کے حوالے سے اے ٹی آر کا جائزہ

زیرِ التواء مسائل کے فوری حل کی ہدایت

سرینگر، 08 دسمبر///// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے پیر کو ہوٹل سنتور سے متعلق یوٹیلیٹی شیفٹنگ اور ایس کے آئی سی سی (SKICC) کے ساتھ خدمات کی تقسیم کے زیرِ التواء معاملات کے حل پر مرتب ایکشن ٹیکن رپورٹ (ATR) کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ایم ڈی جے کے ٹی ڈی سی، سی ای کے پی ڈی سی ایل، ایس ای جل شکتی، اور ایل سی ایم اے، ایس کے آئی سی سی، ضلع انتظامیہ اور ایس ایم سی کے افسران کے ساتھ ساتھ کنسیشنر کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے قابلِ رہائش اثاثوں کے ٹینڈرنگ، کنسیشنر کو بلڈنگ پرمیشن جاری کرنے، بقایا بلوں کی ادائیگی، خدمات کی علیحدگی، ڈی آر آئی کے زیرِ قبضہ کمروں کی واگزاری اور دیگر متعلقہ امور کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں۔۔۔/113

اننت ناگ میں پولیس کا آگاہی پروگرام، منشیات سے بچاؤ اور سائبر سکیورٹی پر لیکچر

اننت ناگ، 08 دسمبر///// پولیس اننت ناگ نے جوہر نوودیا ودیالیہ (جے این وی) اشمقام میں کیریئر رہنمائی، منشیات سے بچاؤ اور سائبر کرائم سے متعلق ایک جامع آگاہی پروگرام منعقد کیا، جس میں تقریباً 500 طلبہ اور عملے نے پُرجوش شرکت کی۔ پروگرام میں اے ایس پی نارتھ (کیمپ اشمقام) شری رمیز راجہ، ایس ڈی پی او پہلگام شری فاروق احمد اور ایس ایچ او تھانہ اشمقام نے خصوصی طور پر شرکت کی اور طلبہ سے خطاب کیا۔ اس سیشن کے دوران مقررین نے طلبہ کو سوچ سمجھ کر کیریئر منصوبہ بندی کی اہمیت سے آگاہ کیا اور مختلف شعبوں میں دستیاب مواقع کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ساتھ ہی نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے دور رہنے کی تاکید کرتے ہوئے اس کے جسمانی، ذہنی اور سماجی نقصانات پر روشنی۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

9 دسمبر 2025ء بروز منگلوار

ڈیوٹی کے دوران ڈیلی ویجر جاں بحق ذمہ دار کون؟ انصاف کہاں؟

بات وادی کشمیر کی ہو یا صوبہ جموں کی دونوں مقامات پر ڈیوٹی کے دوران محکمہ بجلی سے وابستہ کسی بھی ملازم اہلکار یا ڈیلی ویجر کی موت کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔ تازہ ترین واردات میں بڈگام میں محکمہ بجلی کا عارضی ملازم اس دنیا سے رُخصت ہوا۔ متوفی غلام محی الدین راتھر ولد غلام حسن راتھر مہوارہ بڈگام تین روز قبل اس وقت زخمی ہوا تھا کہ جب وہ ایک علاقہ میں ترسیلی لائن کی مرمت کر رہا تھا کہ بجلی کی کرنٹ پورے جسم میں سرایت کر گئی تھی۔ اگرچہ اسے علاج کیلئے ہسپتال میں داخل کرایا گیا مگر زخم اتنے شدید تھے کہ ان کو تاب نہ لاتے ہوئے بالآخر اس نے کل آخری سانس لی۔ اس سے پہلے جموں کے سانبہ میں ایک مقام پر محکمہ کا ایک ملازم اور ایک سول مزدور اس وقت دم توڑ گئے کہ جب وہ ہائی ٹینشن تاروں کی مرمت کے دوران الیکٹرک شاک سے بیہوش ہو کر ہسپتال میں بھرتی کے جا چکے تھے۔ ان تازہ ترین واقعات سے گھر والوں پر جو قہر ٹوٹ پڑا ہے اس کا اندازہ لگانا کسی بھی ہمدرد کیلئے مشکل نہیں ہے۔ مرنیوالوں کے گھروں میں ماتم جاری ہے اور سننے والوں کی طرف سے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوششیں بھی ناکام ہو رہی ہیں۔ محکمہ کے اعلیٰ حکام کو غالباً ان سنگین اور خونین واقعات کی شاید کوئی فکر تک دامن گیر نہیں ہوئی ہوگی کیونکہ وہ اس طرح کے واقعات سننے کے اب عادی ہو گئے ہیں۔ آج تک ڈیوٹی کے دوران ڈیلی ویجروں کے بجلی کرنٹ سے جاں بحق ہونے کے واقعات کی فہرست کافی طویل ہے۔ متعلقہ حکام تو اب اظہار ہمدردی اور تعزیت کرتے کرتے بھی تھک گئے ہوں گے۔

سوال یہ ہے کہ اس طرح کے واقعات آخر کیوں پیش آتے ہیں۔ جبکہ احتیاط برتنے اور ذمہ داری کا مظاہرہ کر کے ان کو آسانی کے ساتھ روکا جا سکتا تھا۔

محکمہ بجلی میں کسی بھی وقت کوئی بھی گڑ بڑ پیدا ہو سکتی ہے۔ فالٹ کو دور کرنے کیلئے محکمہ کے پاس مشینری بھی ہوتی ہے اور مین پاور بھی۔ حکام دعویٰ کرتے ہیں کہ ہنگامی حالت میں بجلی کی سپلائی میں کوئی خلل یا رکاوٹ کو دور کرنے کیلئے معقول انتظامات ہیں لیکن جب زمین پر حقائق کا جائزہ لیتے ہیں تو معاملہ اُلٹ نظر آتا ہے۔ معمولی فالٹ کو دور کرنے کیلئے بے شک محکمہ کے پاس ڈیلی ویجروں کی ایک اچھی خاصی تعداد ہوتی ہے۔ کسی بھی وقت کسی بھی جگہ کسی بھی قیمت پر تاروں کو ٹھیک کرنے کیلئے ان ہی ڈیلی ویجروں سے کام لیا جاتا ہے۔ اگر یہ لوگ گھروں میں موجود ہوں یا ڈیوٹی کے اوقات بھی پورے کر چکے ہوں تب بھی انہیں ہنگامی حالات میں پکارا جاتا ہے اور میدان میں اُتارا جاتا ہے۔ نوکری بھی پکی نہیں ہوتی اور ستم بالائے ستم اُجرت کم اور عموماً کافی دیر کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ یہ کس قدر افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ ایک جانب ڈیلی ویجروں کو ریگولر بنانے کی کوششوں سے مسلسل گریز کیا جا رہا ہے۔ دوئم ان ہی لوگوں کو خطرناک کام کرنے کے احکامات صادر کئے جاتے ہیں۔ اس طرح کے عمل پر عوامی حلقوں اور ملازم انجمنوں نے ہمیشہ صدائے احتجاج بلند کی ہے اور متاثرین کو کم از کم معقول مدد کرنے کی ضرورت پر سخت زور دیا ہے مگر بھینس کے آگے بجانے سے معاملہ کیسے حل ہو سکتا ہے۔

یہ بات بھی انتہائی غور طلب فکر انگیز اور تشویشناک ہے کہ کھمبے پر چڑھے ایک ڈیلی ویجر کی طرف سے تاروں کو ٹھیک کرنے کے دوران پاور کی سپلائی بحال ہوتی ہے۔ جب تک ایک ڈیلی ویجر خطرناک کام کو تکمیل تک نہیں پہنچاتا ہے تب تک اس کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے سب کچھ ٹھیک کیوں نہیں ہوتا۔ اس معاملہ میں ملوث آفیسرون کی نشاندہی آسانی کے ساتھ ہو سکتی ہے مگر کون ہے کہ جو غریب لاچار اور بے بس ڈیلی ویجروں کی حالت زار کو سننے کی زحمت گوارہ کرے۔ ڈیوٹی کے دوران ڈیلی ویجر اور دیگر ملازمین جاں گنواتے جاتے ہیں اور اعلیٰ حکام سنگدل بنتے جا رہے ہیں۔ اس طرح کی خونین وارداتوں سے سبق حاصل نہ کرنے کے بجائے کب تک اعلیٰ حاکم ڈیلی ویجرون کی زندگی سے کھیلتے رہیں گے۔

انڈی گو پروازوں کے منسوخ ہونے کا انجام

سپریم کورٹ نے انڈیگو ایئر لائنز کی جانب سے بڑے پیمانے پر پروازیں منسوخ کرنے اور تاخیر کے باعث پورے ملک میں پیدا ہونے والے بحران پر پیر کے روز تشویش کا اظہار کیا، لیکن فوری عدالتی مداخلت کی درخواست پر فوری سماعت سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے اپنے تبصرے میں کہا کہ لاکھوں مسافر ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں اور اس پریشانی کے باعث کئی افراد کو صحت سے متعلق مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عدالت نے فوری سماعت سے اس لیے انکار کیا کہ مرکزی حکومت پہلے ہی اس بحران سے آگاہ ہے اور اس پر کارروائی کر رہی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ''یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ لاکھوں لوگ ہوائی اڈوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ صحت سے متعلق مسائل اور دیگر مشکلات ہو سکتی ہیں، لیکن مرکزی حکومت نے بروقت کارروائی کی ہے اور اس مسئلے کا نوٹس لیا ہے۔" اس سلسلے میں دائر درخواست میں استدعا کی گئی تھی کہ ایئر لائن میں عملی وسائل کی کمی، خاص طور پر پائلٹوں کے بحران اور نئے 'فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشن' قواعد کو نافذ کرنے میں مشکلات کی وجہ سے مسافروں کو اطلاع دیے بغیر بڑے پیمانے پر پروازیں منسوخ کی جا رہی ہیں۔ درخواست گزار کے وکیل نے دلائل میں کہا کہ "مسافروں کو اطلاع نہیں دی جا رہی ہے اور مزید کہا کہ انڈیگو میں خالی آسامیوں اور اندرونی بدانتظامی نے بحران کو بڑھا دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ملک کی ایوی ایشن مارکیٹ میں تقریباً 60 فیصد حصہ رکھنے والی انڈیگو کمپنی پائلٹس کی کمی سے بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ اگرچہ سول ایوی ایشن ڈائریکٹوریٹ نے ایئر لائن کو کچھ چھوٹ دی ہے، لیکن اہم ہوائی اڈوں پر پروازیں منسوخ ہونا جاری ہے، جس سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مزید برآں، ریفنڈ اور مسافروں کی معاونت سے متعلق ایک عرضی دہلی ہائی کورٹ میں بھی دائر کی گئی ہے۔ جسٹس ڈی کے اپادھیائے اور جسٹس تشار راؤ گڈیلا کی بنچ نے مرکزی حکومت کے جواب کو نوٹ کرتے ہوئے معاملے کی سماعت بدھ کے روز کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔

دریں اثناء نجی ایئر لائن کمپنی انڈیگو نے پیر کو 1,802 پروازوں کے آپریشن کی منصوبہ بندی کی ہے۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے آج راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران ایک سوال کے جواب میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ ایئر لائن کی منصوبہ بندی کے مطابق پیر کو 1,802 پروازیں چلیں گی، جبکہ 500 پروازیں منسوخ رہیں گی۔ واضح رہے کہ انڈیگو نے 4 دسمبر کو اپنے شیڈول کے مطابق پروازیں چلانے میں شدید مشکلات کی اطلاع دی تھی اور تقریباً 400 پروازیں منسوخ کر دی تھیں۔ اگلے دن 5 دسمبر کو ملک کی ہوابازی کی تاریخ میں ہوائی اڈوں پر سب سے خراب صورتحال دیکھی گئی۔ انڈیگو نے صرف 706 پروازیں چلائیں جبکہ تقریباً 1,500 گھریلو پروازیں منسوخ رہیں۔ اس سے مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور ہوائی اڈوں پر بُرا حال رہا۔ انڈیگو سے موصول معلومات کے مطابق 6 دسمبر کو اس نے 1,565 پروازیں چلائی تھیں جبکہ تقریباً 850 منسوخ رہیں۔ اتوار 7 دسمبر کو اس نے لگ بھگ 1,650 پروازیں آپریٹ کیں اور تقریباً 750 منسوخ رہیں۔ انڈیگو نے اس تمام بحران کا سبب یکم نومبر سے نافذ فلائٹ ڈیوٹی سے متعلق نئے قواعد کو قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان قواعد کے مطابق پائلٹوں کی ضرورت کا اندازہ لگانے اور روسٹر مینجمنٹ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے تمام ایئر لائنز کے لیے پائلٹ کے آرام سے متعلق نئے ضابطے واپس لے لیے، جبکہ نائٹ ڈیوٹی سے متعلق قواعد سے انڈیگو کو 10 فروری 2026 تک کے لیے چھوٹ دی گئی ہے۔ ریگولیٹر نے انڈیگو کو وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا ہے۔ وہیں، حکومت نے اس پورے معاملے کی جانچ کے لیے چار رکنی کمیٹی بھی قائم کر دی ہے۔

ملک کے بڑے شہروں میں ہوٹل انڈسٹری کو پچھلے ایک ہفتے میں انڈگو بحران کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے اور موجودہ غیر یقینی صورتحال نے ہوائی سفر پر لوگوں کا اعتماد کم کر دیا ہے۔ ایسے خیالات کا اظہار ہوٹل کے کاروبار سے وابستہ افراد نے کیا ہے۔ نیل ہاسپٹیلیٹی گروپ کے کلسٹر جنرل مینیجر منوج بہل نے کہا، "گزشتہ ایک ہفتے کے دوران کاروبار کو بہت بڑا دھچکا لگا ہے۔ ہوٹل کی بکنگ میں 20 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ لوگ ہوٹلوں کی بکنگ نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ان کا ہوائی سفر پر اعتماد کم ہو گیا ہے۔" غور طلب ہے کہ نیل ہاسپٹیلیٹی گروپ ادے پور میں ہاورڈ جانسن اور رماڈا اینکور ہوٹل چلاتا ہے، جو کہ شمالی ہندوستان میں شادی کی ایک مشہور جگہ ہے۔ قومی راجدھانی کے ہوٹلوں کا حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ ہوٹلوں کو نہ صرف نجی بکنگ بلکہ کاروباری تقریبات اور کانفرنسوں کے لیے بھی منسوخی کا سامنا ہے کیونکہ شرکاء سفر کرنے سے قاصر ہیں۔ لیوٹینز دہلی میں واقع لی میریڈین کی نائب صدر اور جنرل مینیجر مینا بھاٹیہ نے کہا، "صورتحال کو سنبھالنا قدرے مشکل ہو گیا ہے، کیونکہ یہ ملک میں سفر کے عروج کے دوران ہوا ہے۔" نئی دہلی کے سوریا ہوٹل کے نائب صدر آپریشنز گریش بندرا نے کہا، "ہمیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ جن مہمانوں کو چیک آؤٹ کرنا تھا وہ نہیں جا سکے اور جنہوں نے کمرے بک کرائے تھے وہ سفر نہیں کر سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیسے ہی ہوائی کرایوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا، جن مہمانوں کو چیک آؤٹ کرنا تھا، انہوں نے مزید کچھ دن قیام کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا، ہم ایئر لائنز کی طرح ہی ہوٹل کے نرخ بڑھا سکتے تھے، لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا۔ اوکھلا، نئی دہلی میں کراؤن پلازہ ٹوڈے ہوٹل کے جنرل مینیجر رتیش شرما نے کہا، مالی اثرات سے زیادہ، انڈیگو کے مسئلے نے ہماری کاروباری پیشن گوئی اور آپریشنل شیڈول کو بری طرح متاثر کیا ہے، کیونکہ بکنگ اور ایونٹس کو آخری لمحات میں منسوخ کر دیا گیا۔" انہوں نے مزید کہا، "کمروں اور تقریبات کی آخری لمحات کی منسوخی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔" اگرچہ اس نے دہلی کے تمام ہوٹلوں کو متاثر کیا، لیکن اثر ہر ہوٹل کے کاروبار کے لحاظ سے مختلف تھا۔ (یو این آئی)

بچوں کی دانتوں کی صفائی اور والدین کی ذمہ داری

ظہور احمد

بچوں کی صحت کا تصور ہمیشہ ان کی جسمانی نشوونما، خوراک اور تعلیم کے گرد گھومتا ہے، لیکن ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ دانتوں کی صحت ان بنیادی ستونوں میں سے ہے جو مجموعی جسمانی تندرستی، خوداعتمادی اور روزمرہ زندگی کے معیار کو متاثر کرتے ہیں۔ خاص طور پر ۱۰ سال سے کم عمر کے بچے اس حوالے سے نہایت حساس ہوتے ہیں، کیونکہ یہی وہ عمر ہے جب دودھ کے دانت نکلتے اور گرتے ہیں، مستقل دانت اُبھرتے ہیں اور بچے کھانے پینے کی بنیادی عادات سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اسی لئے بچوں کی دانتوں کی صفائی صرف ان کی ذاتی ذمہ داری نہیں بلکہ والدین پر اس سلسلے میں سب سے زیادہ بوجھ عائد ہوتا ہے۔

بچپن میں دانتوں کی معمولی لاپرواہی مستقبل میں بڑی مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ کھانے کے ذائقے میں کمی، کیویٹی، انفیکشن، سانس کی بدبو، مسوڑھوں کی سوزش اور حتی کہ پڑھائی پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ دانتوں کی خرابی بچے کی خوداعتمادی کو بھی متاثر کرتی ہے، کیونکہ مسکراتے ہوئے یا کلاس میں بات کرتے ہوئے اسے شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرین اصرار کرتے ہیں کہ ابتدائی برسوں میں والدین وہ کردار ادا کریں جو بچے خود ادا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

> والدین کی ذمہ داریوں میں سب سے پہلی چیز صحیح رہنمائی اور نگرانی ہے۔ اگرچہ بچے تین سے چار سال کی عمر میں برش پکڑ سکتے ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دانت صحیح طریقے سے صاف بھی کر لیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق دس برس کی عمر تک بچے کو مستقل نگرانی اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

والدین کی ذمہ داریوں میں سب سے پہلی چیز صحیح رہنمائی اور نگرانی ہے۔ اگرچہ بچے تین سے چار سال کی عمر میں برش پکڑ سکتے ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دانت صحیح طریقے سے صاف بھی کر لیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق دس برس کی عمر تک بچے کو مستقل نگرانی اور رہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ والدین روزانہ صبح اور رات، دونوں وقت بچے کو برش کرانے میں اس کی مدد کریں، برش کرنے کا درست زاویہ، وقت اور طریقہ سمجھائیں۔ کم از کم دو منٹ تک دانت صاف کرنے کی عادت پیدا کرنا والدین کی ذمہ داری ہے، کیونکہ بچے عموماً چند سیکنڈ کے بعد ہی برش رکھ دیتے ہیں۔

خوراک کے معاملے میں بھی والدین کا کردار بنیادی نوعیت کا ہے۔ چاکلیٹ، ٹافی، بسکٹ، میٹھے مشروبات اور چپس بچوں کا پسندیدہ کھانا ضرور ہوتے ہیں لیکن یہی چیزیں دانتوں کے لیے سب سے زیادہ نقصان دہ ہیں۔ دس سال سے کم عمر میں بچے خود فیصلہ نہیں کر پاتے کہ کیا کھانا ٹھیک ہے اور کیا نہیں۔ والدین کو چاہیے کہ بچوں کی میٹھی اشیا تک رسائی محدود رکھیں، خاص طور پر سونے اور کھانا کھانے کے فوراً بعد میٹھا کھانے سے روکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تازہ پھل، دودھ، دہی، سبزیاں اور کیلشیم سے بھرپور غذا دینا دانتوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔ شکر سے بھرے مشروبات کی جگہ سادہ پانی کی عادت ڈلوانا بھی والدین کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

ایک اور اہم پہلو صحیح برش اور ٹوتھ پیسٹ کا انتخاب ہے۔ بچوں کے دانت اور مسوڑھے نازک ہوتے ہیں، اس لیے سخت برش ان کے لیے موزوں نہیں ہوتے۔ والدین کو ایسے ٹوتھ برش کا انتخاب کرنا چاہیے جو بچے کی عمر کے مطابق ہو، نرم بالوں والا ہو اور چھوٹے سائز کا ہو تاکہ بچے کے منہ میں آسانی سے استعمال ہو سکے۔ اسی طرح بچوں کے لیے مخصوص فلورائیڈ ٹوتھ پیسٹ دانتوں کو مضبوط بناتا ہے اور کیویٹی سے بچاتا ہے، لیکن اس کا استعمال والدین کی نگرانی میں ہونا چاہیے تاکہ بچہ ٹوتھ پیسٹ نگلے نہیں۔

تین سے دس سال کی عمر میں بچوں کے دانت بدلنے کا مرحلہ بھی شروع ہوتا ہے، جو کہ ایک حساس وقت ہوتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ اس دوران بچے کے منہ میں ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کرتے رہیں۔ اگر دانت ٹیڑھے نکل رہے ہوں، مسوڑھوں سے خون آئے، یا کوئی دانت بہت دیر تک نہ گرے یا نہ نکلے تو اس کا بروقت نوٹس لینا ضروری ہے۔ بروقت مشورہ نہ لینے کی صورت میں مستقل دانتوں کی ساخت اور ترتیب متاثر ہو سکتی ہے، جسے بعد میں درست کرنے کے لیے بریکٹس یا دیگر علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

وقفوں سے ڈینٹسٹ کے پاس معائنہ بھی والدین کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اکثر والدین اس خیال میں رہتے ہیں کہ بچے کے دودھ کے دانت تو ویسے ہی گرنے ہیں، اس لیے اگر خراب بھی ہو جائیں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ خراب دودھ کے دانت بچوں کو درد، انفیکشن اور بدبودار سانس کا شکار بناتے ہیں، جبکہ مستقل دانتوں کی نشوونما بھی متاثر ہوتی ہے۔ اسی لیے ہر چھ ماہ بعد بچوں کو دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس لے جانا چاہیے تاکہ کسی بھی مسئلے کی فوری نشاندہی ہو سکے۔ پیشگی علاج ہمیشہ درد اور خرچ دونوں کو کم کرتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ مثالی طرز عمل بھی والدین کی ذمہ داری ہے۔ بچے دیکھ کر سیکھتے ہیں۔ اگر والدین خود باقاعدگی سے دانتوں کی صفائی کریں، کھانے پینے میں محتاط رہیں اور دانتوں کی صحت کی اہمیت بیان کریں تو بچے اس عادت کو زیادہ جلدی اپناتے ہیں۔ اکثر گھرانوں میں والدین خود دانتوں کی صفائی میں بے احتیاط ہوتے ہیں، نتیجتاً بچے بھی یہی رویہ اختیار کرتے ہیں۔

بچوں کے ذہن میں دانت صاف کرنے کو دلچسپ اور مثبت سرگرمی بنانا بھی ضروری ہے۔ والدین رنگین ٹوتھ برش، بچوں کے پسندیدہ کارٹون کرداروں والے برش یا ٹوتھ پیسٹ، برشنگ سونگز اور دو منٹ کا ٹائمر استعمال کر کے اس عمل کو دلچسپ بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ برشنگ کے بعد چھوٹی سی تعریف یا اسٹیکر ریوارڈ سسٹم بھی بچے کی حوصلہ افزائی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ دانتوں کی حفظان صحت بچوں کی مجموعی صحت کا بنیادی حصہ ہے۔ اگر والدین اس مرحلے میں ذمہ داری سے کام لیں تو نہ صرف بچے کے دانت مضبوط ہوں گے بلکہ وہ زندگی بھر کے لیے درست عادات سیکھ لے گا۔ دانت صرف مسکرانے کے لیے نہیں، بلکہ صحت مند زندگی کی بنیاد ہیں۔ جو والدین آج اپنے بچوں کے دانتوں پر توجہ دیتے ہیں، وہ مستقبل میں انہیں بڑے مسائل سے بچاتے ہیں۔ بچوں کی یہ مسکراہٹ والدین کی ذمہ داری بھی ہے اور ان کی سب سے قیمتی امانت بھی۔

خبر و نظر

گھر بیٹھے کاروبار خواتین کے لیے نئے مواقع

شمع صدیقی

گزرتے وقت کے ساتھ دنیا کی معاشی اور سماجی ساخت میں نمایاں تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ اس تبدیلی نے جہاں کئی چیلنجز پیدا کیے ہیں، وہیں نئے دروازے بھی کھولے ہیں، خاص طور پر خواتین کے لیے۔ آج کا دور وہ ہے جہاں گھر بیٹھے کاروبار نہ صرف ایک ضرورت بن چکے ہیں بلکہ خواتین کے لیے ایک طاقتور موقع بھی۔ وہ خواتین جو گھریلو ذمہ داریوں، بچوں کی نگہداشت، معاشرتی دباؤ یا محدود مواقع کے باعث گھر سے باہر نکل کر ملازمت نہیں کر پاتیں، اب گھر کے آرام دہ ماحول میں رہ کر اپنی صلاحیتوں کو آمدنی میں بدل سکتی ہیں۔ اس رجحان نے نہ صرف خواتین کی معاشی حالت بہتر کی ہے بلکہ انہیں خوداعتمادی، خودمختاری اور سماجی طور پر باوقار مقام بھی فراہم کیا ہے۔

گھر بیٹھے کاروبار کی مقبولیت کی بنیادی وجہ ٹیکنالوجی کی وہ پیش رفت ہے جس نے فاصلے اور وقت کی دیواریں گرا دی ہیں۔ ایک اسمارٹ فون اور انٹرنیٹ کی دستیابی نے خواتین کو عالمی منڈی تک رسائی فراہم کر دی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے فیس بک، انسٹاگرام، وہاٹس ایپ اور یوٹیوب نے مارکیٹنگ اور کسٹمر ریچ کو حیرت انگیز حد تک آسان بنا دیا ہے۔ پہلے خواتین کو اپنے مصنوعات یا خدمات کو مشتہر کرنے کے لیے دکان کرائے پر لینی پڑتی تھی یا مختلف اداروں کے چکر لگانے پڑتے تھے، لیکن اب گھر سے ہی ان کی مصنوعات دنیا بھر میں دیکھی، پسند کی اور خریدی جا سکتی ہیں۔

یہ دیکھنا بھی دلچسپ ہے کہ خواتین کی بڑی تعداد نے مختلف شعبوں میں گھر بیٹھے کاروبار قائم کیے ہیں۔ مثلاً کھانے پکانے اور بیکنگ کا شعبہ ہمیشہ سے خواتین کی صلاحیتوں کا مظہر رہا ہے۔ بہت سی خواتین نے ہوم بیکری، فوڈ ڈیلیوری یا اسپیشل آرڈر کیٹرنگ کا کاروبار شروع کر کے شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ اسی طرح کپڑوں کی ڈیزائننگ، کشیدہ کاری، جیولری میکنگ اور گھر کی سجاوٹ سے متعلق مصنوعات کی ڈیمانڈ ہمیشہ برقرار رہتی ہے۔ اس کے علاوہ آن لائن ٹیچنگ، موادنویسی، گرافک ڈیزائننگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، اور سوشل میڈیا مینجمنٹ جیسے جدید پیشے بھی گھر میں رہتے ہوئے با آسانی کیے جا سکتے ہیں۔ ان شعبوں کی خاص بات یہ ہے کہ انہیں شروع کرنے کے لیے بھاری سرمایہ درکار نہیں ہوتا۔ اکثر صورتوں میں چند بنیادی ٹولز اور سیکھنے کا شوق ہی کافی ہوتا ہے۔

گھر بیٹھے کاروبار خواتین کے لیے معاشی طور پر خودکفیل ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جب ایک خاتون کماتی ہے تو نہ صرف اس کی اپنی خوداعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ گھر کا مالی بوجھ بھی کم ہوتا ہے۔ خاص طور پر وہ گھر جہاں مرد کی آمدنی محدود ہو، وہاں خواتین کی تھوڑی سی کمائی بھی زندگی کو آسان بنا سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں گھریلو ماحول میں خوشگواری اور سکون جنم لیتا ہے۔ کئی گھروں میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ خواتین کے چھوٹے کاروبار وقت کے ساتھ بڑھتے بڑھتے ایک باقاعدہ کمپنی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، جس سے نہ صرف خاندان بلکہ برادری اور پورا معاشرہ مستفید ہوتا ہے۔

اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ گھر بیٹھے کاروبار خواتین کے لیے کئی سماجی مسائل کا حل بھی ہیں۔ بہت سی خواتین ایسے معاشروں میں رہتی ہیں جہاں باہر کام کرنے پر پابندیاں ہیں، یا انہیں تنہا سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ کچھ خواتین کو ہراسمنٹ یا غیر محفوظ ماحول کا خوف ہوتا ہے۔ کچھ کے لیے بچے اور گھر دار ذمہ داریاں اتنی اہم ہوتی ہیں کہ وہ ملازمت کے لیے وقت نہیں نکال پاتیں۔ گھر سے کام کرنے کی سہولت ان تمام مسائل کا مؤثر حل فراہم کرتی ہے۔ اس طرح خواتین اپنے گھریلو کردار سے سمجھوتہ کیے بغیر اپنی شناخت بھی بنا لیتی ہیں۔

لیکن اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی موجود ہے کہ گھر بیٹھے کاروبار کئی چیلنجز سے خالی نہیں۔ سب سے پہلے تو خواتین کو وقت کی منصوبہ بندی کا مسئلہ پیش آتا ہے۔ گھر، بچے، کھانا پکانا، صفائی اور دیگر ذمہ داریاں ایک خاتون کے لیے بہت وقت اور توانائی کا تقاضہ کرتی ہیں۔ ایسے میں کاروبار کے لیے وقت نکالنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مارکیٹنگ، آن لائن لین دین، کسٹمر ڈیلنگ اور مالی معاملات کی سمجھ بھی ضروری ہے جس سے اکثر خواتین ناواقف ہوتی ہیں۔ کچھ خواتین کو اپنے گھر والوں کی طرف سے وہ سپورٹ نہیں ملتی جس کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سب چیلنجز خواتین کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔

اگرچہ یہ مسائل حقیقی ہیں، لیکن ان کے حل کے لیے کئی عملی راستے بھی موجود ہیں۔ سب سے پہلے، خواتین کو تربیتی پروگرامز تک رسائی ملنی چاہیے جہاں انہیں سوشل میڈیا مارکیٹنگ، چھوٹے کاروبار کی منصوبہ بندی، مالی حساب کتاب، اور کسٹمر سروس جیسے امور سکھائے جائیں۔ حکومت اور نجی اداروں کی طرف سے اس قسم کی تربیت کا اہتمام ہو تو یہ ایک مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ دوسرا اہم قدم یہ ہے کہ گھر والوں کو خواتین کا حوصلہ بڑھانا چاہیے۔ جب گھر کے افراد ساتھ کھڑے ہوں تو کامیابی کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنی مصنوعات اور خدمات کے معیار پر سمجھوتہ نہ کریں، کیونکہ ایک مضبوط ساکھ ہی کاروبار کی اصل بنیاد ہوتی ہے۔

آج کا زمانہ خواتین کو وہ مواقع فراہم کر رہا ہے جو پہلے کبھی دستیاب نہیں تھے۔ گھر بیٹھے کاروبار صرف معاشی ترقی کا ذریعہ نہیں بلکہ خواتین کی خوداعتمادی، شناخت اور بااختیار ہونے کا راستہ بھی ہیں۔ یہ رجحان آنے والے برسوں میں مزید بڑھے گا، اور ممکن ہے کہ مستقبل میں خواتین کی ایک بڑی تعداد گھروں سے ہی کامیاب کاروبار چلا رہی ہو۔ معاشرہ تب ہی ترقی کرتا ہے جب اس کے تمام افراد کو برابر مواقع ملیں۔ خواتین جب معاشی طور پر مضبوط ہوتی ہیں تو گھر، خاندان اور معاشرہ بھی مضبوط ہوتا ہے۔ لہٰذا گھر بیٹھے کاروبار کو فروغ دینا، اسے منظم کرنا اور خواتین کے لیے سازگار ماحول بنانا وقت کی ضرورت بھی ہے اور معاشرتی ترقی کی ضمانت بھی۔

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given to the general public that ISHRATA BANOO D/O AB. MAJEED BANOO R/O SHANPORA HABAK, who attended Government Boys High School Habak, Ummerhair, Srinagar (Class 8th, Roll No. 6, Year 2011), intends to obtain her original DISCHARGE CERTIFICATE from the said school.

If any person has any objection regarding the issuance of this certificate, they may contact the concerned authority at Government Boys High School Habak within 7 days from the date of publication of this notice. After this period, no objection will be entertained.

ISHRATA BANOO D/O AB. MAJEED BANOO R/O SHANPORA HABAK

PUBLIC NOTICE

I, have changed my name and parentage in my Driving License bearing No. JK-0120110027968 from BASHIR AHMAD KUTOO S/O AB GANI KUTOO to Bashir Ahmad Kuthoo S/o Abdul Gani Kuthoo (as per aadhar card). Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Kuthoo S/o Abdul Gani Kuthoo

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0203020003405 was on the name of Musmati Zeba Banoo W/o Ghulam Mohammad Mir R/o Aali Kadal Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Div-III Shreen Bagh or Sub Division Pather Masjid within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Mir S/o Abdul Majeed Mir R/o Narizab Kalaroose, Kupwara J&K-193222

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040003855 and Installation No. 000676-R2 was on the name of Abdul Samad hajam S/o Mohammad Razman R/o Noorani Coloney Bongam Khonmoh Srinagar. Now I want to transfer the same into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Div-I Basant Bagh or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Suhail Samad S/o Late Ab. Samad Hajam R/o Noorani Colony Khunmoh, Pantha Chowk Lasjan

REQUIRED

E-COMMERCE & DIGITAL MARKETING ASSISTANT

Growing Kashmiri crafts business seeks computer-savvy individual for online operations.

QUALIFICATIONS: Strong computer knowledge, experience with digital marketing (SEO, social media), and managing e-commerce platforms essential.

RESPONSIBILITIES: Manage online store, run digital campaigns, coordinate sales.

LOCATION: main road Humhama chowk, Badgam/

APPLY: Send resume to [your email address] or call **7889767442.**

Government of Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION HANDWARA

E-mail: xenmhd-handwara@jk.gov.in

Tender Notice Inviting e-Tender (Short term)

e-NIT No: MHDH/TS/2025-26/eNIT/50

Date: 06 /12/2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara, invites online e-bid in Two Cover system on items wise basis from registered/reputed firms for the below mentioned work:

S. No	Name of Work	Esti -mated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit(In Rup -ees)	Time of Comp letion	Adm inistra -tive App roval	Techn -ical Sanc tion
01.	Providing and fixing of wooden panelling followed by electrifi ation of Hamam Room at Snow clearance control room Dawar, Gurez.	2.48	200.00	4960.00	07 days	Acco -rded	Acco rded

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Qs), Set of Terms & Conditions of Contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.infrom from 06/12/2025 (1500hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 06/12/2025 (1700hrs) to 13/12/2025 (1400hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on 13/12/2025 (1600hrs) in the Office of the Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Handwara.
4. The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.
5. The bid for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of bids. (Cover-II)

Sd/- Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division Handwara

DIPK:-8812/25 DIP Dated: 08/12/2025

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer ID: 0204010010596, Installation No: 7676912087, Location: Shop at Khanyar Srinagar was on the name of AABID NAZIR S/O NAZIR AHMAD NAJAR R/O NOOR BAGH SRINAGAR KASHMIR/UT. Now we want to transfer the same into our name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

1. NUSRAT NIDHA W/O OWAIS MIR R/O KHANYAR SRINAGAR 2. ABIDA NAZIR W/O OWAIS ASHRAF RESIDENTS OF NOWPORA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in my aadhaar card bearing No. 924983112954, from Fozia Hassan to Fazie Begum. If anybody having any objection may contact the concern authority within a period of seven days, after that no objection will be entertained.

Fazie Begum W/o Gh Hassan Rather R/o Syed Hyder Colony, Hyderpora, Srinagar.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Jammu and Kashmir Power Transmission Corporation Ltd

Office of the Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division-I (TLMD-I), Bemina, Srinagar

Ph. No. 0194-2492427, e-Mail ID: tlmd1-bemina@jk.gov.in

e-NIT No.: 13/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26;

Dated: 08.12.2025

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of Jammu & Kashmir, e-Tenders (in Two Covers) from reputed, experienced, competent and financially sound Civil Contractors (BEE/CEE Class) fulfilling the eligibility criteria specified in the standard bidding document are invited online for the works detailed below.

e-Tenders need to be accompanied with a non-refundable Tender Fee in the form of Demand Draft pledged to Executive Engineer, Transmission Line Maintenance Division-I, Bemina, Srinagar for Rs. 800.00 (Rupees Eight Hundred Only) on account of Cost of Tender Document and EMD amounting to Rs. 33200.00 (Thirty-Three Thousand & Two Hundred only) in the form of CDR/FDR/BG as security deposit pledged to Executive Engineer, TLMD-I, Bemina.

Cover-I: The bidding process is online. However, hardcopies consisting of Tender fee and EMD in accordance with General Terms and conditions of SBD (original instruments) in cover-1 should reach to the office of Executive Engineer, TLMD-I, Bemina, Srinagar one day after the last date for online submission of e-Bid.

However, after opening of the tenders on-line, L1 Bidder will be called to submit his/her Original/Photocopies of documents viz. relevant documents valid and renewed contractor License /Labour Registration Certificate, GST registration, PAN card, TIN No. and all other documents related to the bid for synchronization with Techno commercial evaluation.

Cover-II: The bidder shall upload online rates as per detailed BOQ enclosed as Annexure-A. The rates shall be inclusive of all taxes etc.

The Standard Bidding Document shall be kept available at website https://www.jktenders.gov.in

S. No	Scope of the Work	Estimated Cost (in Lac)	Tender Fee (in Rs)	EMD (in Rs)	Time of Completion
1.	Repair of Protection wall of Tower Location No 4 (B+0) of Double circuit 132kV Pampore-Cheshmashahi Transmission Line near Tulip Garden Srinagar	16.56	800.00	33200.00	60 Days

The information regarding schedule of downloading of the tender document, seeking of clarifications and submission dates thereof is as per the table below

CRITICAL DATES SCHEDULE

e-NIT No.: 13/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26; Dated: 08.12.2025

1.	Issue of NIT	08.12.2025
2.	Downloading of bidding documents (Start)	08.12.2025 (02:00 PM)
3.	Start date for seeking clarifications	08.12.2025 (02:00 PM)
4.	End date for seeking clarifications	10.12.2025 (04:00 PM)
5.	End date for replies to clarifications	11.12.2025 (04:00 PM)
6.	E-Bid submission (start) date& time (uploading of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	08.12.2025 (02:00 PM)
7.	e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, bid security and other supporting documents in PDF formats)	22.12.2025 (02:00 PM)
8.	Last date for submission of Hard Copy of e-Bid	23.12.2025 (04:00 PM)
9.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	24.12.2025 (02:00 PM)
10.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Executive Engineer, TLMD-I, Bemina
11.	Cost of e-Bid document	Rs. 800.00
12.	EMD	Rs. 33200.00

¢ Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.

¢ Clarifications can be sought from the office of the under signed on e-Mail address: tlmd1-bemina@jk.gov.in

¢ Before participating in the bids, the bidder shall visit the site of work, have first-hand assessment of the tendered job and acquaint himself with the site of work and local conditions. The bidder shall make first hand assessment of the expenses involved with the actual execution of the contract at various sites and accordingly quote the prices. Any item or items required for arriving at the goal corresponding to a particular job item description in BOQ but not exclusively mentioned therein shall be treated to be included in the particular job item description without incurring any further financial liability on JKPTCL.

¢ The Corporation (JKPTCL) reserves the right to reject any or all the bids without assigning any reason thereof.

¢ The Bidders are advised to furnish and upload complete bidder address including address of place of business along with all valid Landline/Mobile Nos /fax Nos plus e-mailing addresses.

Sd/- Executive Engineer,
Transmission Line Maintenance Division-I,
Transmission (Kashmir), JKPTCL, Bemina, Sgr

DIPK:-NB-2703/25 DIP Dated: 08/12/2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER CIVIL WORKS

SINGLE COVER SYSTEM (up to Rs.2.50 Corers)

NIT No: 64 /RnB/ SPN /e-Tendering/2025-26

Dated:- 06-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Major Head of Account	Adv Cost (Rs. in Lacs)	Earnest Money Deposit (Rs)	Class of Contra -ctor	Time of Comp -letion	Cost of T/Doc (Rs.)	AAA No. Date	TS No. Date
1	Installation of iron mesh from H/o Mohd Shafi Zargar to H/o Mohd Iqbal Malik at Baba Mohalla Hergam Shopian	Constituency Development Scheme	0.71	1420/-	DEE	20 Days	200/-	177-DDCS of 2025 Dated:- 05-12-2025.	84/TS/ RnB/Spn of 2025-26 Dated:- 06-12-2025.
2	Installation of iron mesh from Srinagar main road to H/o Mushtaq Ahmad Shah at Bongam Shopian	Constituency Development Scheme	0.758	1516/-	DEE	20 Days	200/-	177-DDCS of 2025 Dated:- 05-12-2025.	84/TS/ RnB/Spn of 2025-26 Dated:- 06-12-2025.

Position of funds:- Project Authority= District Development Commissioner Shopian.

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	06-12-2025	
2	Document downloading Start Date.	07-12-2025	From 10:00 A.M
3	Document Downloading End Date.	15-12-2025	upto 2:00 P.M
4	Bid submission Start Date.	07-12-2025	From 10:00 A.M
5	Bid Submission End Date.	15-12-2025	upto 2:00 P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online)	16-12-2025	at 10:00 A.M

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of e-Challan/treasury challan /Demand Draft deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian.

Note:- The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

3. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

4.The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.\

Sd/- Camp Clerk | **Sd/- A.A.O** | **Sd/- Technical Officer** | **Sd/- Executive Engineer (R&B) Division Shopian**

DIPK:-8831/25 DIP Dated: 08/12/2025

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

DIRECTORATE OF INDUSTRIES AND COMMERCE KASHMIR

1st Floor Sanat Ghar, Qamerwari Road (Behind Bemina Woolen Mills) Srinagar-190018
(Establishment Section)

Subject: Seniority list of the members of the Jammu and Kashmir Industries & Commerce (Subordinate) Service [Industrial Promotion Officers (IPOs)] of the Directorate of Industries and Commerce, Kashmir, as it stood on 01.01.2026- invitation of objections reg;

NOTICE

DATED: 06 .12.2025

WHEREAS, a seniority list of Industrial Promotion Officers (IPOs), appointed to the Service w.e.f 06.01.2018 to 31.12.2024, as it stood on 01.01.2024, was issued vide Order No. 15 DI&C (Estb.) of 2024 dated 02.02.2024; and

WHEREAS, since the date of issuance of the seniority list ibid, no substantive promotions to the next higher level/ retirement/ death of any of the IPOs from the said list has taken place as would warrant revision of the seniority list, except to the extent that 02 representations have been received from the below mentioned Industrial Promotions Officers for mentioning the additional qualifications against their names while updating the seniority list; and

S.No.	Name	Description
1	Mr. Abdul Rouf Gilkar. IPO	B.Sc I.T, acquired during 2011 from University of Kashmir.
2	Ms. Saba Fayaz Khan, IPO	Masters of Sciences in Engineering Business Management, acquired during 2011 from University of Bedfordshire, United Kingdom.

WHEREAS, the issue has been examined and it has been decided to update the seniority list and give an opportunity to all the IPOs for making representations for making any further amendment.

NOW THEREFORE, the updated seniority list of the members of the Jammu and Kashmir Industries & Commerce Subordinate Service [Industrial Promotion Officers (IPOs)], appointed w.e.f 06.01.2018 to 31.12.2024, as it stood on 01.01.2026, as per the details forming Annexure A to this Order, is hereby notified for information of all concerned and for inviting objections, if any, from the Industrial Promotion Officers regarding inclusion of the degrees in the seniority list in respect of the officials mentioned at para 2 above and for making representations, if any, for updating educational qualifications/ category status etc, within a period of 21 days from the issuance of this order, failing which the instant seniority list shall be deemed to be final, obviating thereby the need to issue another seniority list. The objections, if any, can be submitted in person in this office or emailed on director-industries@jk.gov.in or **adm.indk@jk.gov.in** and if in case objections/ representations are received, further action with regard to notification of the final seniority list shall be taken.

This is issued with the approval of the Director, Industries and Commerce, Kashmir

DIPK:-8842/25 **Joint Director (M&P)**
DIP Dated: 08/12/2025 **Directorate of Industries and Commerce, Kashmir**

Annexure "A"

Industrial Promotion Officers

S. No	Name of the official(s) (Sh/SSh)	Qualification	Date of Birth	Date of entry in the Govt service	Date of appointment/ promotion to the IPO
1	Rohan Ashraf	B.E (Industrial Engineering & Management)	25.03.1988	06.01.2018	06.01.2018
2	Mohammad Touseef	B.Tech (Chemical)	21.08.1988	06.01.2018	06.01.2018
3	Nasir Yousuf	B.Tech (Chemical)	10.10.1987	06.01.2018	06.01.2018
4	Ms. Saba Mehraj Koul	B.Tech (Chemical)	11.06.1986	06.01.2018	06.01.2018
5	Rouf Abdullah	B.Tech (Electronics and Communication)	11.05.1991	02.02.2018	Notionally w.e.f 06.01.2018 and from 02.02.2018 on regular basis
6	Syed Suheel Farooq	B.Tech (Chemical)	02.06.1987	06.01.2018	06.01.2018
7	Yogal (SC)	B.Tech (Textile)	05.01.1988	02.02.2018	Notionally w.e.f 06.01.2018 and from 02.02.2018 on regular basis
8	Peerzada Zulqarnain	3.Tech (Mechanical)	09.07.1990	06.01.2018	06.01.2018
9	Abdul Rouf	B.Tech (Electrical) Additional Qualification:-B. Sc IT	27.08.1987	06.01.2018	36.01.2018
10	Sakib Ahmad Bhat	B.Tech (Mechanical)	15.11.1991	06.01.2018	36.01.2018
11	Syed Zeeshan Andrabi	B.Tech (Metallurgical)	02.10.1986	06.01.2018	06.01.2018
12	Ms. Saba Fayaz Khan	B.Tech (Electrical) Additional qualification: Masters of Sciences in Engineering Business Management from University of Bedfordshire, United Kingdom	26.10.1987	02.02.2018	Notionally w.e.f 06.01.2018 and from 02/02/2018 on regular basis
13	Zubair Farooq	B.Tech (Electronics and Communication)	21.08.1993	0601.2018	06.01.2018
14	Syed Owais Bukhari	B.Tech (Chemical)	04.09.1992	06.01.2018	06.01.2018
15	Ishaq Ahmad Bhat	BBA	12.12.1989	06.01.2018	06.01.2018
16	Syed Musaib	B.E (Mechanical)	20.04.1991	06.01.2018	06.01.2018
17	Zia Nazir	B.E (Mechanical)	02.09.1990	06.01.2018	06.01.2018
18	Saleem Yousuf Mir	B. Tech (Electronics and Communication)	06.02.1990	06.01.2018	06.01.2018
19	Mansoor Ahmad Bhat	B.Tech (Metallurgical)	01.12.1987	25.09.2.018	Notionally w.e.f 06.01.2018 and from 25.09.2018 on regular basis
20	Qayoom Sidique Bahar	B.Tech (Agriculture)	01.04.1989	06.01.2018	06.01.2018
21	Jatinder Bharti (SC)	B.Tech (Metallurgical)	02.02.1991	06.01.2018	06.01.2018
22	Bharat Bhushan (SC)	B.Tech (IT)	07.01.1989	17.02.2018	Notionally w.e.f 06.01.2018 and from 17.02.2018 on Regular basis
23	Mubark Ahmad	B.E (Electronics and Communication)	07.11.1988	06.01.2018	10.02.2021
24	Mubashir Niyaz Sheikh	B.E (Mechanical)	05.05.1986	06.01.2018	10.02.2021
25	Rayees Ahmad Khan	B.E (Electronics and Communication)	15.12.1989	06.01.2018	10.02.2021
26	Ms. Sweela Jeelani	B.E (Food)	11.08.1990	06.01.2018	0.02.2021
27	Hilal Ahmad Reshi	B.Tech (Chemical)	02.02.1987	06.01.2018	0.02.2021
28	Ishtiyak Ahmad	B.E (Electronics and Communication)	04.05.1988	22.01.2018	10.02.2021
29	Liyakat Nazir (ST)	B.Tech (Chemical)	05.11.1987	06.01.2018	10.02.2021
30	Zubair Ahmad Joo	B.Tech (Chemical)	01.01.1988	06.01.2018	10.02.2021
31	Imran Farooq	B.Tech (Chemical)	01.06.1992	06.01.2018	10.02.2021
32	Aadil Hussain Parray	B.E (Mechanical)	06.04.1991	06.01.2018	10.02.2021
33	Mohammad Umar Buchh	B.E (Electrical)	17.04.1989	06.01.2018	10.02.2021
34	Shahid Shafi	B.E (Electronic and Communication)	17.09.1990	06.01.2018	10.02.2021
35	Faizan Shabir	B.E (Electronic and Communication)	29.06.1988	06.01.2018	10.02.2021
36	Nasrullah Mubarak	B.E (Electronic and Communication)	02.03.1990	06.01.2018	10.02.2021
37	Ms. Urfa Geelani	B. Tech (Electronic and Communication)	11.08.1990	06.01.2018	10.02.2021
38	Ishfaq Afzal	B. Tech (Food)	15.04.1990	06.01.2018	10.02.2021
39	Rahul Hansa (SC)	B.Tech (Mechanical)	13.05.1993	22.01.2018	10.02.2021
40	Mirza Fabiha Bin Yaseen Khan	B.Sc	06.06.1985	21.05.2018	26.05.2022

حکومت کی کثیر الجہتی حکمت عملی کھپت اور ترقی کو بڑھا رہی ہے۔ سیتا رمن

نئی دہلی، 8 دسمبر (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پیر کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا کہ حکومت نے معیشت میں کھپت کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ایک کثیر الجہتی حکمت عملی اپنائی ہے جس کے ذریعے مانگ کی حمایت کرنے والے اقدامات، آمدنی میں اضافہ سپلائی کی طرف کی حکمت عملیوں اور ساختی اصلاحات کے نتیجے میں جی ڈی پی کی نمو میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں، انہوں نے کہا کہ پالیسی اقدامات جیسے کہ 12 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی کے لیے انکم ٹیکس میں نئی چھوٹ، حالیہ جی ایس ٹی کی شرح میں کمی، کاروبار کرنے میں آسانی، ہنر مندی، روزگار پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر مسلسل زور، مدرس اور پی ایم سوندھی جیسی اسکیموں کے ذریعے کریڈٹ تک رسائی کے ساتھ ساتھ، معیشت میں ترقی کی توقع ہے۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ مختلف پالیسی اقدامات کے ذریعے حکومت نے دیہی اور شہری کھپت میں متوازن نمو حاصل کرنے پر بھی زور دیا ہے۔ شہری روزی روٹی اور ہنر مندی کے پروگراموں کے ساتھ ساتھ ٹیکس میں ریلیف اور شہری مراکز میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کی توسیع شہری علاقوں میں کھپت کو بڑھا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، پی ایم۔ کسان، مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم، پی ایم آواس یوجنا (گرامین)، زرعی پیداواری مشن اور سیلف ہیلپ گروپ پر مبنی روزی روٹی کے اقدامات جیسے ٹارگٹڈ فلیگ شپ پروگرام دیہی علاقوں میں وسیع بنیاد پر آمدنی کے حصول کو یقینی بنا رہے ہیں۔ سیتا رمن نے کہا کہ کھپت کی طلب کو مضبوط کرنے سے گھریلو آمدنی میں مدد، نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور اقتصادی ترقی کو تقویت دینے سے مجموعی اقتصادی سرگرمیوں پر مثبت اثر پڑے گا۔

بھارت اور آسٹریلیا نے تعلیم اور ہنر میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 8 دسمبر (ایم این این)

ہندوستان اور آسٹریلیا نے پیر کو تعلیم، ہنر اور تحقیق میں تعاون کو بڑھانے پر وسیع پیمانے پر بات چیت کی جب وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نئی دہلی میں اپنے آسٹریلوی ہم منصب جیسن کلیئر اور جولین ہل سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے بعد، مرکزی وزیر نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ کلیئر اور ہل سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت میں پری اسکول سے لے کر پی ایچ ڈی تک "تعاون کے مکمل اسپیکٹرم کا احاطہ کیا گیا، جس میں دونوں فریقوں نے طلباء میں تنقیدی سوچ کو فروغ دینے اور انہیں AI سے چلنے والے مستقبل کے لیے تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ پردھان نے کہا کہ دونوں ممالک اعلیٰ تعلیمی اداروں، مشترکہ تحقیقی پروگراموں اور دو طرفہ طالب علم اور تعلیمی نقل و حرکت کے لیے ہموار راستے کے درمیان گہرے تعاون کا ذریعہ بنیں۔

این سی ایس پورٹل کے ذریعے 8 کروڑ سے زیادہ ملازمت کی آسامیاں متحرک کی گئیں۔ منسکھ منڈاویہ

نئی دہلی، 8 دسمبر (ایم این این)

محنت اور روزگار کے وزیر منسکھ منڈاویہ نے پیر کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا کہ اس سال 20 نومبر تک حکومت کے نیشنل کریئر سروس (این سی ایس) پورٹل پر تمام ملازمت کے متلاشیوں (بشمول خواتین، ایس سی/ ایس ٹی اور ای ڈبلیو ایس) کے لیے 17.8 کروڑ اسامیاں جمع کی گئی ہیں۔ لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں، وزیر نے یہ بھی بتایا کہ 20 نومبر تک، 02.6 کروڑ سے زیادہ ملازمت کے متلاشی اور 27.54 لاکھ سے زیادہ آجر این سی ایس پورٹل پر شروع سے رجسٹرڈ ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ وزارت محنت اور روزگار این سی ایس پورٹل چلا رہی ہے جو نجی اور سرکاری شعبوں کی ملازمتوں، آن لائن اور آف لائن جاب میلوں کی معلومات، نوکری کی تلاش اور میچنگ، کیریئر کونسلنگ، پیشہ ورانہ رہنمائی، ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے مہارت کی ترقی کے کورسز اور تربیتی پروگراموں کے بارے میں معلومات سمیت کیریئر سے متعلق خدمات فراہم کرنے کا ایک ون اسٹاپ حل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ این سی ایس پروجیکٹ میں روزگار کی خدمات فراہم کرنے کے لیے ریاستوں اور اداروں کے ساتھ مل کر ماڈل کیریئر سینٹرز کے قیام کا بھی تصور کیا گیا ہے۔ حکومت نے اب تک 407 ماڈل کیریئر سنٹرز کو منظوری دی ہے۔ منڈاویہ نے حال ہی میں ورلڈ اکنامک فورم کی ملازمتوں کا مستقبل رپورٹ 2025 کا حوالہ دیا تھا کہ ہندوستان میں بے روزگاری کی شرح 2 فیصد ہے، جو G20 ممالک میں سب سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی ترقی کے ساتھ مل کر تمام شعبوں میں روزگار پیدا ہوا ہے، اور انہوں نے حکومتی اسکیموں کو فعال کرنے پر زور دیا جنہوں نے اس میں تعاون کیا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران، وزارت نے ایمیزون اور سوئگی سمیت دس اہم اداروں کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ یہ شراکتیں پہلے ہی تقریباً پانچ لاکھ آسامیاں متحرک کر چکی ہیں۔ نوجوانوں پر حکومت کی نئی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے، منڈاویہ نے یاد دلایا کہ اپنی تیسری میعاد کے بالکل آغاز میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے 1.4 کروڑ نوجوانوں کے لیے روزگار، ہنر مندی اور مواقع کی حمایت کے لیے 2 لاکھ کروڑ روپے کے کل بجٹ کے ساتھ پانچ فلیگ شپ اسکیموں کے پیکیج کا اعلان کیا تھا۔

مالی سال 26 تک ہندوستان کے زرعی شعبے کی ترقی 4 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ نیتی آیوگ

نئی دہلی 8/ دسمبر (ایم این این)

نیتی آیوگ کے رکن رمیش چند نے پیر کو کہا کہ مارچ 2026 کو ختم ہونے والے مالی سال میں ہندوستان کے فارم سیکٹر کی نمو کے مضبوط ہونے کی توقع ہے، جو کہ گزشتہ سال کے 5.3 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 4 فیصد ہو جائے گی، جو ماہی گیری اور مویشیوں میں تیزی سے پھیلی ہوئی ہے۔ چند نے قومی راجدھانی میں منعقدہ ایگری بزنس سمٹ 2025 کے موقع پر کہا، "فارم سیکٹر میں ترقی بنیادی طور پر ماہی گیری اور لائیو سٹاک کے شعبے میں بہت زیادہ ترقی کے ذریعے دیکھی جاتی ہے، جس میں پولٹری اور انڈے شامل ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ باغبانی بھی بلند شرح نمو میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ اگرچہ زبردست مون سون نے ملک میں غذائی اجناس کو بڑھایا، لیکن پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے نقصان کی اطلاعات ہیں، چاند نے کہا کہ پنجاب میں حالیہ سیلاب سے قومی پیداوار کی تصویر کو معنی خیز طور پر نقصان نہیں پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان محدود علاقوں میں ہوا ہے جبکہ مجموعی پیداوار میں بہتری آئی ہے۔ طویل مدتی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے، چاند نے کہا کہ ہندوستان کا فارم سیکٹر کئی دہائیوں میں نمایاں طور پر مضبوط ہوا ہے۔ زرعی ترقی کی شرح اب بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم زراعت کی ترقی میں پہلے نمبر پر ہیں۔ یہاں تک کہ چین بھی ہم سے پیچھے ہے۔ چند نے استدلال کیا کہ ہندوستان کے وسیع تر اقتصادی عزائم کے لیے اعلیٰ زراعت کی ترقی کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، اگر ہندوستان وکشت بھارت بنا چاہتا ہے اور اس مقصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے، تو فارم کی ترقی کی شرح 5 فیصد ہونی چاہیے۔ "سالانہ 5 فیصد حاصل کرنا، انہوں نے مزید کہا، مشکل نہیں ہے... میرے پاس اس کے لیے ایک روڈ میپ ہے اور میرے پیپرز میں بھی شائع ہوا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اگر رفتار تیز ہوتی ہے تو ہندوستان اپنے زرعی جی ڈی پی کو جدید ٹیکنالوجی اور اعلیٰ معیار کے زرعی ان پٹ کے ذریعے مقررہ وقت سے پہلے تین گنا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، اگر ہم 5 فیصد شرح نمو کے ساتھ ترقی کرتے ہیں تو ہم اسے 2042 میں حاصل کر سکتے ہیں؛ ورنہ اگر ہم 6.4 فیصد پر پھنسے رہے تو ہم 2047-48 تک پہنچ سکتے ہیں۔ "مسلسل توسیع کے ساتھ، کھیتی کی پیداوار بھی 15 سالوں میں دوگنی ہو سکتی ہے۔"

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کی سرمائی تیاریوں کا جائزہ اجلاس، 24×7 خدمات، بروقت برف صفائی اور مربوط ریسپانس کو یقینی بنانے پر زور

پلوامہ، 08 دسمبر ///// ڈپٹی کمشنر پلوامہ، ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو کمپلیکس میں ایک جامع اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع کے مختلف محکموں کی سرمائی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈی سی نے بجلی کی فراہمی کی صورتحال، بنیادی ضروریات جیسے راشن، ایل پی جی، فیول کی دستیابی، صحت مراکز کی کارکردگی، ضروری ادویات کے ذخیرے، اور برفباری کے دوران سڑکوں، ایمبولینسوں اور دیگر اہم خدمات کی بلا رکاوٹ نقل و حرکت کیلئے بروقت برف صفائی کے انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اجلاس میں شدید برفباری، سرد لہریں، پھسلن بھری سڑکیں اور برفانی تودوں جیسے سرمائی خطرات سے نمٹنے کیلئے ونٹر ایکشن پلان پر تفصیلی بحث ہوئی۔ برف صفائی کی ترجیحات، شیلٹر اور انخلا انتظامات، وسائل کی دستیابی و تعیناتی، ایمرجنسی پروٹوکولز اور عوامی آگاہی سے متعلق حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ اسپتالوں، راشن گھاٹوں اور سرکاری اداروں کو جوڑنے والے اہم راستوں کو ترجیحی بنیادوں پر صاف رکھا جائے تاکہ شدید برفباری کے دوران بھی رسائی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے تاکید کی کہ تمام محکمے پیشگی اقدامات یقینی بنائیں تاکہ سخت موسم میں بھی ضروری تنصیبات کی معمول کی کارکردگی متاثر نہ ہو۔ تجارت، ٹرانسپورٹ، ضروری سامان، صحت وصفائی اور پبلک یوٹیلیٹی سے متعلق خدمات پورے موسم سرما میں بلاتعطل برقرار رکھی جائیں۔ ڈی سی نے مزید ہدایت دی کہ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سنٹر (DEOC) چوبیس گھنٹے فعال رہے اور عوامی شکایات کے بروقت ازالے کیلئے ضلع کا مرکزی رابطہ مرکز بن کر کام کرے۔ صحت محکمے کو تمام مراکز میں 24×7 طبی خدمات، ادویات اور ایمرجنسی ساز و سامان کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔

کولگام میں DLC اجلاس، سپریم کورٹ کے اسٹری ڈاگ مینجمنٹ ہدایات پر عمل درآمد کا جائزہ

ڈی سی نے تعلیمی اداروں میں سٹری ڈاگز کی روک تھام، حفاظتی اقدامات اور عوامی آگاہی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی

کولگام، 08 دسمبر ///// ڈپٹی کمشنر (DC) کولگام اطہر عامر خان نے آج ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ لیول کمیٹی (DLC) کا اجلاس بلایا تاکہ سپریم کورٹ آف انڈیا کی ہدایات کے نفاذ کا جائزہ لیا جا سکے، جو PetitionWritMotuSuo "City 2025of 5 No. (Civil) KidsDogs, Stray by Hounded Andhraof Statevs. PricePay "Pradesh" میں جاری کی گئی ہیں۔ منی سیکریٹریٹ کولگام میں منعقدہ اجلاس میں DC نے ہدایت دی کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کو لفظ بہ لفظ اور روح کے مطابق نافذ کیا جائے۔ DC نے چیف ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت دی کہ کسی بھی اسکول کیمپس میں سٹری ڈاگز داخل یا موجود نہ ہوں اور جہاں بھی ضرورت ہو، مقامی حکام کے ساتھ مربوط اقدامات یقینی بنائیں۔ اجلاس میں DC نے ضلع بھر میں سٹری ڈاگ مینجمنٹ کو مضبوط بنانے کے لیے کئی مخصوص ہدایات بھی جاری کیں: میونسپل کمیٹیوں کو الگ شیڈز اور قرنطینہ مراکز قائم کرنے کے لیے ایک ہفتے کے اندر مناسب زمین کی نشاندہی کرنے کی ہدایت۔ پنچایتوں میں بھی الگ شیڈز کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت۔ اینمل ویلفیئر رولز 2023 کے مطابق کام کرنے کا طریقہ کار سختی سے اپنانے کی ہدایت۔ دیہی علاقوں میں کلسٹر تشکیل دے کر شیڈز اور ABC اقدامات نافذ کرنے کی ہدایت۔ اسکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں سمیت عوامی مقامات کی انوینٹری تیار کر کے ان کی باڑ اور پرائمری حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانا۔ تمام 24×7 صحت کے مراکز میں اینٹی ریبیز ویکسین (ARV) اور ایمیونوگلوبولنز کی دستیابی یقینی بنانا۔ تعلیمی اداروں میں ڈاگ مینیس سے متعلق آگاہی پروگرامز منعقد کرنے کی ہدایت، جس میں ڈاگ بائٹس کے حوالے سے احتیاطی تدابیر شامل ہوں۔ اسکولوں میں طلبہ، اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے لیے محفوظ رویہ، احتیاطی اقدامات اور سٹری ڈاگز سے بچاؤ کی سرگرمیوں کو لازمی قرار دینا۔

راجیہ سبھا نے گوا آتشزدگی میں اپنوں کو کھو دینے والوں کے تئیں ہمدردی کا اظہار کیا

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی)

راجیہ سبھا نے گوا کے ایک نائٹ کلب میں آگ لگنے کے واقعے میں اپنے رشتہ داروں کو کھونے والے افراد کے تئیں پیر کو ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ضروری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے جانے کے بعد گوا کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق اس معاملے کی مجسٹریٹی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "اس افسوسناک واقعے میں جن لوگوں نے اپنی جان گنوائی ہے، ان کے اہل خانہ کے تئیں یہ ایوان گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور امید ظاہر کرتا ہے کہ اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے"۔

بھارت کی میزبانی میں یونیسکو کے غیر محسوس ثقافتی ورثے کا اجلاس منعقد

نئی دہلی 8/ دسمبر (ایم این این)

ہندوستان کی نرم طاقت کو پیش کرنے کے مقصد سے، مرکزی وزارت ثقافت (ایم او سی) پیر سے تاریخی لال قلعہ میں غیر محسوس ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی کے چھ روزہ 20 ویں اجلاس کی میزبانی کرے گی۔ وزارت کے ایک عہدیدار نے ایک بیان میں کہا کہ آج تک، 15 ہندوستانی عناصر کو یونیسکو کے نمائندوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، اور ملک نے تین مدت کے لیے یونیسکو کی بین الحکومتی کمیٹی میں خدمات انجام دی ہیں۔ 8 سے 13 دسمبر تک آئی سی ایچ کمیٹی کے 20 ویں اجلاس کی میزبانی کرتے ہوئے، ہندوستان کا مقصد ملک کے غیر محسوس یا زندہ ورثے کو زیادہ سے زیادہ عالمی سطح پر اجاگر کرنا ہے -- بشمول غیر معروف روایات، مقامی دستکاری، علاقائی تہوار -- اس طرح عالمی تعاون، دلچسپی، تحقیق، سیاحت اور وسائل کو متحرک کرنا۔ بیان میں کہا گیا کہ غیر محسوس ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لیے، یونیسکو نے 17 اکتوبر 2003 کو پیرس میں اپنی 32 ویں جنرل کانفرنس کے دوران 2003 کے کنونشن کو اپنایا۔ 2003 کے کنونشن نے عالمی خدشات کا جواب دیا کہ زندہ ثقافتی روایات، زبانی طریقوں، پرفارمنگ آرٹس، سماجی رسم و رواج، رسومات، علمی نظام، اور دستکاری کو گلوبلائزیشن، سماجی تبدیلی اور محدود وسائل سے تیزی سے خطرہ لاحق ہے۔ انسانیت کے زندہ ورثے کے تحفظ کے لیے مشترکہ عالمی عزم کے ساتھ، کنونشن نے باضابطہ طور پر بین الاقوامی تعاون، حمایت اور شناخت کے لیے میکانزم قائم کیے، جس نے یونیسکو کی غیر محسوس ثقافتی ورثے کی فہرستوں اور بین الحکومتی کمیٹی کے بعد کے کام کی بنیاد رکھی۔ غیر سرکاری ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے بین الحکومتی کمیٹی 2003 کے کنونشن کے مقاصد کو آگے بڑھاتی ہے اور رکن ممالک میں ان کے موثر نفاذ کو یقینی بناتی ہے۔

ہندوستان کے ڈیری سیکٹر میں سرکلر اکانومی کی ترقی کی راہ پر گامزن

نئی دہلی 8/ دسمبر (ایم این این)

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون نے اگلے پانچ سالوں میں کسانوں کی آمدنی میں متوقع 20٪ اضافہ حاصل کرنے کے لیے ڈیری سیکٹر کے اندر ایک سرکلر اکانومی ماڈل کو اپنانے کی نمایاں صلاحیت پر زور دیا ہے۔ بناس ڈیری، جسے ایشیا کے سب سے بڑے ڈیری کوآپریٹو کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، اس ماڈل کو سفید انقلاب 0.2 کے لیے ایک قومی مثال کے طور پر پیش کر رہا ہے، جس کا مظاہرہ اس کے نئے بائیو سی این جی اور فرٹیلائزر پلانٹ اور آنے والے دودھ پاؤڈر پلانٹ کے ذریعے کیا گیا ہے۔ سرکلر اکانومی اپروچ بنیادی طور پر ایک لکیری ٹیک میک ڈسپوز سسٹم سے ایک ایسے نظام کی طرف منتقل ہوتا ہے جو وسائل کو دوبارہ استعمال، مرمت، تجدید کاری، اور ری سائیکلنگ کے ذریعے زیادہ دیر تک استعمال میں رکھنے کو ترجیح دیتا ہے، اس طرح فضلہ کو کم سے کم کرتا ہے اور قدرتی نظام کو دوبارہ تخلیق کرتا ہے۔ ہندوستان میں اس ماڈل کو فروغ دینے والے کلیدی اقدامات میں ویسٹ ٹو ویلتھ اسکریچ پالیسی، طرز عمل میں تبدیلی کے لیے مشن لائف ای، بائیو سی این جی اور فرٹیلائزر پلانٹس کا فروغ، اور سوچھ بھارت کے تحت وسیع تر کوششیں وسائل کی کارکردگی اور دولت کو ضائع کرنے پر مرکوز ہیں۔ فضلہ سے دولت تک کی حکمت عملی پر عمل درآمد کرنا، جیسا کہ مویشیوں کے گوبر کو بائیو گیس (بائیو-سی این جی) اور بائیو فرٹیلائزر میں تبدیل کرنا، نہ صرف کسانوں کے لیے اضافی آمدنی کے ذرائع فراہم کرتا ہے بلکہ کیمیائی کھادوں اور جیواشم ایندھن پر انحصار کو بھی کم کرتا ہے، جس سے توانائی کی حفاظت اور مٹی کی صحت میں مدد ملتی ہے۔ ویلیو ایڈڈ عالمی ڈیری مصنوعات میں تنوع، بشمول دودھ پاؤڈر، نیوٹرا سیوٹیکلز، اور خاص پنیر، برآمدات کو فروغ دینے، ایم ایس ایم ای کی ترقی کو سپورٹ کرنے، دیہی سپلائی چین کو مضبوط کرنے، اور میک ان انڈیا پہل کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کا ایک اہم موقع پیش کرتا ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے یوروپی یونین کے کمشنر برائے تجارت سے ملاقات کی

نئی دہلی 8/ دسمبر (ایم این این)

امور خارجہ کے وزیر ایس جے شنکر نے پیر کو نئی دہلی میں تجارت اور اقتصادی سلامتی کے یورپی کمشنر ماروس سیفکووچ سے ملاقات کی اور اس امید کا اظہار کیا کہ ہندوستان میں دورہ کرنے والے وفد کی مصروفیات نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاتے ہوئے، جے شنکر نے ایک پوسٹ میں لکھا، آج نئی دہلی میں یورپی تجارتی اور اقتصادی سیکورٹی کمشنر ماروس سیفکووچ سے مل کر خوشی ہوئی

13th Death Anniversary of

ABDUL RASHID WANI

If I could write a story.
It would be the greatest ever told of a kind and loving Dad who has a heart of Gold.
We could write a million pages but still be unable to say just how much we love and miss you.
The death of any loved parent is an incalculable lasting below because no one ever loves you again like that.
May Allah grant you the highest levels of Jannah.
May Allah expand your grave and light it with his blessing and give you eternal peace.

DEEPLY REMEMBERED BY FAMILY
R/O WANI MANZIL OPPOSITE NIT NIGEEN

ہندوستانی بحریہ نے سری لنکا میں سمندری طوفان سے متاثرہ علاقوں میں امداد کے لیے مزید چار جہاز تعینات کئے

نئی دہلی، 8 دسمبر (یو این آئی)

ہندوستانی بحریہ نے آپریشن ساگر بندھو کے تحت سمندری طوفان سے متاثرہ سری لنکا میں راحت، بچاؤ، انسانی ہمدردی پر مبنی امداد اور آفات سے نمٹنے (ایچ اے ڈی آر) کے لیے مزید چار جہاز تعینات کیے ہیں جن میں آئی این ایس گھڑیال اور تین لینڈنگ کرافٹ یوٹیلٹی (ایل سی یو) 51، 54 اور 57 شامل ہیں۔ آئی این ایس وکرانت، آئی این ایس ادے گیری اور آئی این ایس سکھیا نے اس سے قبل راحتی امداد اور ہیلی برن ایس اے آر مدد فراہم کی تھی۔ تین ایل سی یوز (لینڈنگ کرافٹ یوٹیلٹی) 7 دسمبر 2025 کی صبح کولمبو پہنچے اور سری لنکا کے حکام کے حوالے اہم امدادی سامان فراہم کیا۔ آئی این ایس گھڑیال انسانی امداد کے مشن کو جاری رکھنے کے لیے 8 دسمبر 2025 کو ترنکومالی پہنچنے والا ہے۔ مدد فراہم کرنے کے لیے 1000 ٹن سامان کی فراہمی کے ساتھ، بحری جہازوں کی یہ تعیناتی ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان عوام کے درمیان مضبوط تعلقات اور ہمارے آئی او آر پڑوسیوں کو بروقت انسانی امداد فراہم کرنے کی خاطر ہندوستانی بحریہ کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے۔

از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیوہ

نوٹس

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار اطلاع دی جاتی ہے کہ بلاک نیوہ کے پندرہ پنچایت حلقوں میں ہر باشندگان کے گھر سے کوڑا کرکٹ جمع کرنا ہے۔ یہ ٹھیکہ حاصل کرنے کیلئے خواہشمند افراد بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیوہ کے دفتر پر اس اشتہار کے شائع ہونے کے بعد سات دن کے اندر اندر بولی میں حصہ لے سکتا ہے۔ بولی میں شامل ہونے کیلئے ایک ہزار روپے زر ضمانت رکھنا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ خواہشمند افراد بلاک آفیسر سے مزید جانکاری حاصل کر سکتا ہے اور کامیاب بولی دہندگان کو محکمہ دیہات سدھار کے شرائط کے مطابق کام کرنا ہوگا۔

بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نیوہ

DIPK-8807/25 Dated: 08/12/2025

سکینہ ایتو نے سرینگر میں مختلف قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات کی

سرینگر/وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں وزراء کے سرکاری روسٹر کے مطابق آج مختلف عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی جن میں مختلف اسمبلی حلقوں کے ایم ایل ایز بھی شامل تھے تاکہ اپنے علاقوں کے حقیقی مسائل اور ترقیاتی مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔دوران ملاقات اننت ناگ، بارہمولہ، کپواڑہ، کولگام اور دیگر علاقوں کے عوامی وفود نے وزیر موصوفہ سے بات

چیت میں صحت، سکول تعلیم، سڑکوں، پینے کے پانی، راشن کی دستیابی اور موسم سرما کے پیش نظر دیگر عوامی مسائل اُٹھائے۔وزیر سکینہ ایتو نے وفود کو یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدام قابل رسائی اور جوابدہ انتظامیہ کے لئے حکومت کے عزم کو واضح کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ عمر عبد اللہ کی قیادت والی حکومت عوامی بہبود اور بروقت موثر حکمرانی کے لئے اپنے عزم پر قائم ہے تاکہ عوام کے مسائل کو فوری اور موثر طریقے سے حل کیا جاسکے۔دریں اثنا، رُکن قانون ساز اسمبلی پانپور جسٹس (ریٹائرڈ) حسنین مسعودی، ممبر اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار اور ممبر قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت احمد گنائی نے بھی وزیر موصوفہ سے ملاقات کی اور اپنے متعلقہ اسمبلی حلقوں کے کئی اور ترقیاتی مسائل پیش کیے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

خواب کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ خطے میں تیز اقتصادی ترقی اور سماجی تبدیلی کا نیا دور شروع ہوا ہے۔منوج سنہا نے کہا، ''ہم نے مختصر مدت میں بڑے پیمانے پر پروجیکٹوں کی تکمیل حاصل کی ہے۔ان پروجیکٹوں نے جموں کے شہری بنیادی ڈھانچے اور شہری مرکوزیت والی خدمات کو مضبوط کیا، جدید سہولیات کے ذریعے آواجاہی کو بڑھایا اور شہری جمالیات کو بہتر بنایا ہے۔'' انہوں نے متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر فوری منتقل کرنے اور آفاتِ سماوی کے دوران ان کی دیکھ ریکھ کو یقینی بنانے میں ضلع انتظامیہ اور مختلف اداروں کی شاندار ہم آہنگی اور لگن کی سراہنا کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ بچاؤ اور راحتی کارروائیوں کے دوران صوبائی اور ضلع انتظامیہ، پولیس، فوج، بی اے پی ایلز، ڈیزاسٹر رسپانس فورسز، ایمرجنسی رسپونڈرز، شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ، سول سوسائٹی ممبران اور رضا کاروں کی فوری اور موثر کارروائی کی تعریف کی۔جموں ضلع میں کل 4,309 مستفید افراد کو امداد فراہم کی گئی اور متاثرہ افراد کو 8.22 کروڑ روپے کا معاوضہ تقسیم کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک شہری کی ہلاکت کے بعد اس کے قریبی رشتہ داروں کو ایکس گریشیا اور سرکاری نوکری فراہم کی گئی جو آپریشن سندور کے دوران بلا اشتعال پاکستانی فائرنگ کا شکار ہوئے تھے۔لیفٹیننٹ گورنر نے استفادہ کنندگان سے بھی بات چیت کی اور متاثرہ کنبوں کی مکمل بحالی کے لئے مرکزی حکومت اور یوٹی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔جموں میں مستفید افراد میں راہ سلیوٹ گاؤں میں لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ 23 کنبے بھی شامل ہیں۔ضلع انتظامیہ گزشتہ تین ماہ سے ان کنبوں کو خوراک اور عارضی رہائش فراہم کر رہی ہے۔سنگ بنیاد کی تقریب میں صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتما نمبی، چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل جموں بھرت بھوشن، چیئرمین، منتخبہ کے ارکان، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ڈی آئی جی جموں۔سانبہ۔کٹھوعہ رینج شوکمار شرما، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے ارکان، پولیس اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران، ممتاز شہری اور ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے۔

بقیہ نمبر 2

جہاں وہ پیر کی صبح زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔متوفی کی شناخت غلام محی الدین راتھر ولد غلام حسن راتھر ساکن مہوارہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔دریں اثنا حکام نے واقعے کا نوٹس لے کر کارروائیاں شروع کی ہیں۔

بقیہ نمبر 3

بدقسمتی یہ ہے کہ کانگریس نے وندے ماترم پر سمجھوتہ کر لیا۔وندے ماترم کے ٹکڑے کر دیے۔کانگریس نے مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔وزیر اعظم نے کہا کہ خوشامدانہ سیاست کے دباؤ میں کانگریس وندے ماترم کی تقسیم کے لیے جھکی، اسی لیے کانگریس کو ایک دن ہندوستان کی تقسیم کے لیے جھکنا پڑا۔وزیر اعظم نے کہا کہ بدقسمتی سے کانگریس کی پالیسیاں آج بھی وہی ہیں۔آج بھی کانگریس اور ان کے اتحادی وندے ماترم پر تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔مسٹر مودی نے کہا "وندے ماترم پر بابائے قوم مہاتما گاندھی کے جذبات کیا تھے، وہ بھی ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔اس وقت جنوبی افریقہ سے انڈین اوپینین نامی ایک میگزین نکلتا تھا جس میں 2 دسمبر 1905 میں مہاتما گاندھی نے لکھا تھا کہ یہ گیت وندے ماترم جسے بنکم چندر نے لکھا ہے، پورے بنگال میں انتہائی مقبول ہو گیا ہے۔سودیشی تحریک کے حق میں بڑی بڑی سبھائیں ہوئیں جہاں لاکھوں لوگوں نے یہ گیت گایا۔انہوں نے لکھا کہ یہ گیت اتنا مقبول ہو گیا ہے جیسے یہ ہمارا قومی ترانہ بن گیا ہو۔یہ دیگر قوموں کے گیتوں سے زیادہ میٹھا ہے۔یہ ہندوستان کو ماں کے روپ میں دیکھتا ہے اور اس کی حمد و ثنا کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جس وندے ماترم کو مہاتما گاندھی قومی ترانے کے طور پر دیکھتے تھے۔یہ گیت اتنا عظیم تھا تو پچھلی صدی میں اس کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی کیوں ہوئی؟ اس کے ساتھ غداری کیوں ہوئی؟ کون سی طاقت تھی جس کی خواہش قابل احترام باپو پر بھی بھاری پڑ گئی اور وندے ماترم کو تنازعات میں گھسیٹ دیا؟ ہمیں ان حالات کو نئی نسل کو ضرور بتانا چاہیے کہ آخر کیوں وندے ماترم کے ساتھ غداری کی گئی۔'
انہوں نے کہا کہ وندے ماترم نے ملک کو ہمت دی تھی۔بنگال کی گلیوں سے نکلی آواز ملک کی آواز بن گئی تھی۔انہوں نے کہا کہ ہمارے جاں باز بغیر کسی ڈر کے پھانسی کے تختے پر چڑھتے تھے اور آخری وقت میں وندے ماترم کا نعرہ لگاتے تھے۔انہوں نے کہا کہ بے شمار ویر سپوتوں نے ظلم سہا لیکن ایک ہی نعرہ تھا ایک بھارت شریشٹھ بھارت۔انہوں نے کہا کہ ماسٹر سوریہ سین کو جب پھانسی دی گئی تب انہوں نے اپنے ساتھیوں کو ایک خط لکھا تھا جس میں ایک ہی گونج تھی وندے ماترم۔وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا میں کوئی ایک ایسا جذباتی گیت نہیں ہو سکتا جو صدیوں تک متاثر کرتا ہو لیکن وندے ماترم آج بھی ہمیں متاثر کر رہا ہے۔اس میں ہماری آزادی، قربانی، توانائی، لگن اور ایثار کا منتر تھا۔اس گیت کی مقبولیت نے اسی دور میں وندے ماترم کی ریکارڈنگ دنیا میں پہنچا دی۔اس وقت لندن کے انڈیا ہاؤس میں ویر ساورکر نے یہ گیت گایا۔اسی وقت وپن چندر پال نے اخبار نکالا جس کا نام بھی وندے ماترم رکھا۔قدم قدم پر انگریزوں کی نیند حرام کرنے کے لیے وندے ماترم کافی تھا۔میڈم بھیکا جی کاما نے بھی وندے ماترم اخبار نکالا۔وندے ماترم نے ہندوستان کو خود انحصاری کا راستہ دکھایا۔اس وقت ماچس کی ڈبیا سے لے کر جہاز پر وندے ماترم لکھا جاتا تھا۔یہ سودیشی کا منتر بن گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ قومی شاعر سبرامنیم بھارتی نے وندے ماترم کو تمل میں لکھا تھا۔ان کے کئی گیتوں میں وندے ماترم کی عقیدت نظر آتی ہے۔ہندوستان کا جھنڈا گیت بھی مسٹر بھارتی نے ہی لکھا تھا۔انہوں نے کہا کہ جب بحرانوں کا دور ہوتا ہے تبھی پتہ چلتا ہے کہ ہم کتنے طاقتور ہیں۔1947 کے بعد ملک کے چیلنجز بدلے لیکن ملک کی حوصلہ مندی وہی رہی۔جب بھی بحران آیا ہندوستان وندے ماترم کے ساتھ آگے بڑھا۔ایک زمانہ تھا جب ملک میں غذائی بحران آیا تب کسانوں نے اناج سے بھر دیا۔کورونا بحران میں بھی اسی جذبے سے ملک کھڑا ہوا اور آگے بڑھ گیا۔وندے ماترم ہمارے لیے صرف یاد دہانی کے لیے نہیں بلکہ طابق بن جائے۔ہم لوگوں پر وندے ماترم کا قرض ہے۔ہندوستان کے پاس ہر چیلنج کو عبور کرنے کی طاقت ہے۔یہ ہمارے لیے تحریک ہے۔ہم آتم نربھر بھارت کا خواب لے کر چل رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 4

سٹی گیٹ وے اور چوک کی خوبصورتی کے 62 لاکھ روپے مالیت کے پروجیکٹ کا سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ زڈی بل حلقے میں تعمیر وترقی کا عمل تیزی سے جاری ہے اور ہر وہ کام ترجیحی بنیاد پر کیا جائے گا جو عوامی سہولت میں اضافہ کرے۔اس سے قبل انہوں نے قدیم درگاہ حضرت عبدالرحمٰن المعروف میاں شاہ صاحبؒ رعناواری پر حاضری دی اور چادر چڑھائی۔اس موقعے پر انہوں نے اعلان کیا کہ درگاہ کی تزئین و آرائش اور تجدیدی کام بہت جلد شروع ہوں گے، جس کیلئے ڈیڑھ کروڑ روپے مختص رکھے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 5

انہوں نے رقومات نکالی اور مذکورہ شخص نے اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ خریداری بھی اور انہیں لاجپت نگر اپنے فلیٹ پر جانے کی صلاح دے دی۔مذکورہ شخص کی ہدایت پر ماں بیٹی کا لاجپت نگر اپنے فلیٹ میں واپس آئے تاہم خانیار کا یہ بزرگ رات دس بجے تک جب اپنے فلیٹ پر نہیں لوٹا تو لواحقین نے اسکی تلاش شروع کر دی، ہر ممکنہ جگہ پر اس کی تلاش شروع کی تاہم اسکا کوئی سراغ نہیں ملا۔24 گھنٹوں کی گمشدگی کے بعد نظام دین پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کی۔بتایا جا رہا ہے کہ دہلی پولیس نے انہیں اس بات سے آگاہ کیا کہ لاجپت نگر میں جو سی ٹی وی نصب کئے گئے ہے وہاں انہیں دیکھا جا سکتا ہے مگر اس کے بعد وہ کس علاقے میں گئے ہے یہ معلوم نہیں ہو رہا ہے۔

بقیہ نمبر 6

سری نگر کی بطور انکوائری آفیسر تقرری کی منظوری دی گئی ہے۔"ڈاکٹر مشتاق احمد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، چائلڈ اینڈ میٹرنٹی ہسپتال، اننت ناگ انکوائری آفیسر کی مدد کریں گے۔انکوائری آفیسر اس آرڈر کے اجراء کی تاریخ سے مثبت انداز میں 14 دنوں کے اندر اپنی سفارشات کے ساتھ تفصیلی انکوائری رپورٹ پیش کرے گا،'' حکم میں مزید کہا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

انہوں نے حساس علاقوں کا دورہ کیا۔پولیس نے مذکورہ شخص کی گرفتاری عمل میں لائی۔

بقیہ نمبر 8

رہے گا۔مزید، پیشن گوئی میں کہا گیا ہے کہ 19 سے 21 دسمبر تک، جموں وکشمیر میں مخلوط موسمی سرگرمی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 9

پر گاڑیوں کی نقل وحرکت عارضی طور روک دی۔ٹریفک پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ زوجیلا پاس پر برف باری کے سبب سڑک پھسلن زدہ ہو گئی ہے، جس کے بعد حادثات سے بچنے کیلئے ٹریفک کو فوری طور بند کرنا ضروری تھا۔افسر کے مطابق بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے زوجیلا کے مختلف مقامات پر برف ہٹانے کا کام شروع کر دیا ہے، تاہم شاہراہ کی بحالی کا انحصار موسم کی صورتحال پر ہے۔

بقیہ نمبر 10

واقعے کی تحقیقات کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔مقامی تاجر برادری نے اس افسوسناک واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے متاثرین کی فوری بازآبادکاری کا مطالبہ کیا ہے۔شہر میں خشک موسم اور بڑھتی سردی کے پیش نظر اس طرح کے واقعات پر کنٹرول اور احتیاطی تدابیر کو انتہائی ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 11

فارم-سی جمع نہیں کیا۔اس سنگین خلاف ورزی پر پولیس اسٹیشن راجباغ میں ایف آئی آر نمبر 65/2025 زیر دفعات 8 اور 23-بی امیگریشن وفارنرز ایکٹ درج کی گئی ہے۔اسی طرح خانیار کے خیام علاقے میں بھی ہوٹل خیبر نے بارہا تنبیہ کے باوجود فارم-سی کے ثبوت پیش نہیں کئے جس پر پولیس اسٹیشن خانیار میں ایف آئی آر نمبر 57/2025 قائم کی گئی۔لال بازار میں نوا باغ باغوان پورہ میں قائم آئی ایم وائی ہوم اسٹے کے مالک محمد اسلم بلّو نے اسرائیلی شہری اسٹاروبنسکی لیور سمیت دیگر غیر ملکی مہمانوں کا قیام چھپایا اور فارم-سی آن لائن جمع نہیں کیا، جس پر پولیس اسٹیشن لال بازار میں ایف آئی آر نمبر 60/2025 درج ہوئی۔نشیبی علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔نشاط میں وکیل کالونی کے محمد اشرف زرگر فارم-سی جمع کرانے میں ناکام رہے، جس پر پولیس اسٹیشن نشاط میں ایف آئی آر نمبر 101/2025 درج ہوئی۔اسی طرح رام منشی باغ کے علاقے میں متعدد ہاؤس بوٹس-فلوٹنگ کیسل، بیسٹ ویو ہاؤس بوٹ، کرسٹل پیلس اور لیک پیلس- کے مالکان نے بھی غیر ملکی مہمانوں کی لازمی رپورٹنگ نہیں کی۔ان چاروں ہاؤس بوٹس میں تائیوان، روس، رومانیہ اور اسپین سے تعلق رکھنے والے غیر ملکی مقیم تھے۔اس خلاف ورزی پر پولیس اسٹیشن آر ایم باغ میں ایف آئی آر نمبر 94/2025 زیر دفعات 7، 14 اور 16 امیگریشن وفارنرز ایکٹ درج کی گئی۔سرینگر پولیس کے مطابق تحقیقات جاری ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ جے کے آر ای آر اے کو یونین ٹیریٹری کے تمام رہائشی اور کمرشل ریئل اسٹیٹ منصوبوں پر اختیار حاصل ہے جن میں 500 مربع میٹر سے زائد پلاٹ کی ترقی یا 8 سے زیادہ اپارٹمنٹوں پر مشتمل منصوبے بھی شامل ہیں جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ 3 میں درج ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ریئل اسٹیٹ منصوبوں اور ریئل اسٹیٹ ایجنٹوں کی جے کے آر ای آر اے کے ساتھ رجسٹریشن لازمی ہے اور کوئی بھی پروموٹر رجسٹریشن کے بغیر کسی منصوبے کی تشہیر، مارکیٹنگ یا فروخت نہیں کر سکتا۔انہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ خریداروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے اور ڈیولپروں کو مطلوبہ انفراسٹرکچر اور سہولیات فراہم کرنے کا پابند بناتا ہے تاکہ غیر معیاری اور غیر منصوبہ بند تعمیرات کو روکا جا سکے۔اتھارٹی نے میٹنگ میں منصوبوں اور ایجنٹوں کی رجسٹریشن، شکایات کے اندراج وتصفیہ اور قانونی دفعات کی عمل آوری کے طریقہ کار پر بھی جانکاری دی۔بتایا گیا کہ کوئی بھی متاثرہ فرد جس میں الاٹی، پروموٹرز اور ریئل اسٹیٹ ایجنٹس شامل ہیں، دفعہ 31 کے تحت آن لائن یا آف لائن شکایات درج کر سکتا ہے۔جے کے آر ای آر اے کو تحقیقات کرنے اور عدم تعمیل کے معاملات میں زمینی محصول کے بقایا جات کے طور پر جرمانے کی وصولی کا اختیار ہے۔میٹنگ کو ایکٹ کے تحت سخت سزاؤں کی دفعات سے آگاہ کیا گیا جس میں پروجیکٹ کی لاگت کے 10 فیصد تک کے جرمانے اور پروجیکٹوں کی رجسٹریشن نہ کرنے اور اتھارٹی یا اپیلٹ ٹریبونل کے احکامات کی تعمیل میں ناکامی جیسے خلاف ورزیوں کے معاملات میں پروموٹرز کو قید کی سزا شامل ہے۔اتھارٹی نے میٹنگ میں شراکت داروں کو ایکٹ کی دفعات، خریداروں کے تحفظات اور ریگولیٹری ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لئے جاری بیداری پروگراموں پر بھی روشنی ڈالی۔دورانِ میٹنگ عمل آوری کی کارروائیوں اور نمٹائی گئی شکایات کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں۔

102
کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کیا جائے گا۔تقریب میں بریگیڈیئر چب (ریٹائرڈ)، ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ چندراکر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری ہوم، سابق فوجی اور سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے افسران موجود تھے۔

103
فرمائے، خشک سالی کا خاتمہ کرے اور اہل کشمیر کی مشکلات آسان فرمائے۔مولانا ہمدانی نے مزید کہا کہ اجتماعی دعا، توبہ واستغفار اور خیر کے کاموں میں اضافہ اللہ کی رحمتیں جذب کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔انہوں نے عوام سے گزارش کی کہ وہ باہمی اتحاد، مدد اور خیر خواہی کو فروغ دیں اور قدرت کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر کریں۔

104
نے مقامی لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ صحت کے اعلیٰ حکام کیساتھ یہ معاملہ اُٹھائیں گے۔اس کے علاوہ انہوں نے کئی مقامات پر لوگوں سے بھی بات کی اور اُن کے مسائل ومشکلات کی جانکاری بھی حاصل کی اور متعلقہ حکام کیساتھ موقعے پر ہی رابطہ کر کے ان کا سدباب کرانے کی تاکید کی۔انہوں نے وہاں موجود لوگوں سے تبادلہ خیالات کرتے ہوئے کہا کہ غیر جمہوری نظام میں عوام کی کہیں شنوائی نہیں تھی لیکن جمہوری نظام کے قیام کے بعد حکومت اور تمام انتظامیہ عوام کیلئے وقف ہے۔وزیر اعلیٰ بذات خود، وزراء اور ممبرانِ اسمبلی لوگوں کیلئے دستیاب ہوتے ہیں، سکریٹریٹ سمیت تمام سرکاری دفاتر کے دروازے عوام کیلئے کھول دیئے گئے اور ہر جگہ پر لوگوں کی دادرسی ہوتی ہے۔چاروں طرف تعمیر وترقی کا جال بچھایا گیا ہے اور عوامی راحت کے کاموں کو ترجیح دی جارہی ہے۔

105
ہوئے کہا کہ 25 دسمبر کو سشاسن دیوس ہر بوتھ پر منایا جائے گا۔انہوں نے کارکنوں سے من کی بات میں زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت یقینی بنانے کی اپیل بھی کی۔رویندر رینہ نے نوشہرہ ضلع کے کیڈر کی محنت اور ثابت قدمی کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ ہمیشہ سیاسی وابستگی میں نمایاں رہا ہے اور عوام کے اعتماد اور کارکنوں کی محنت سے بی جے پی کا ووٹ شیئر مزید بڑھے گا۔گوپال مہاجن نے پارٹی کے اندر مربوط اور ہم آہنگ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ وہ خود نوشہرہ اور سندربنی کے زمینی سطح پر کام کو مضبوط بنانے کیلئے سرگرم رہیں گے۔دلجیت سنگھ چب نے تمام یونٹوں سے مطالبہ کیا کہ وہ عوامی رابطہ پروگراموں میں تیزی لائیں اور بی جے پی کے ترقی پر مبنی ایجنڈے کو ہر گھر تک پہنچائیں۔ضلع صدر پریتم شرما نے کارکنوں کی بھرپور شرکت کا ذکر کرتے ہوئے بوتھ کمیٹیوں کی مضبوطی، عوامی خدمات اور فلاحی اسکیموں کی بہتر فراہمی کو ترجیحی ہدف قرار دیا۔ٹھاکر رندھیر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی حکومت ضرورت مندوں کی فلاح، بہتر بنیادی ڈھانچے، سماجی تحفظ اور ہمہ گیر ترقی کیلئے پرعزم ہے۔انہوں نے زور دیا کہ حکومتی کامیابیوں کو سیاسی مضبوطی میں تبدیل کرنا پارٹی کارکنوں کی اہم ذمہ داری ہے۔

106
کیمپس پر تعمیراتی سرگرمیوں کو تیز کرنے کی بھی ہدایت دی۔ویلیج بہڑہ مہینڈھر میں ماڈل رہائشی سکول کی ترقی کے حوالے سے پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا اور نائب وزیر اعلیٰ نے سخت ہدایات جاری کیں کہ رفتار کو بہتر بنایا جائے اور اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے۔انہوں نے مختلف سڑکوں اور موٹرایبل پلوں کے پروجیکٹوں کا بھی جائزہ لیا اور مقررہ ٹائم لائن کے اندر کام مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔پی ایم جی ایس وائی پروجیکٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ان کی ٹینڈرنگ کی حیثیت اور اخراجات کا معائنہ کیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے اوسی جی آر ای ایف کو ہدایت دی کہ جاری کاموں کا زمینی معائنہ کریں، معیار کی جانچ پڑتال کو یقینی بنائیں اور عوام کیلئے ہموار سفر کی سہولت کیلئے گڈھوں کو صاف کیا جائے۔مسٹر چودھری نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ ڈی ڈی سیز، ایم ایل ایز اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے تاکہ ترقیاتی کاموں کی بہتر نگرانی اور موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔اجلاس میں ڈی ڈی سی چیئر پرسن تظیم اختر، ایم ایل اے سرنکوٹ چودھری محمد اکرم، چیف انجینئر سمیت ضلعی اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

107
بڑھیں۔انہوں نے نوجوانوں کے قوم کی تعمیر میں کردار کو اجاگر کیا اور اپنے علم و ہنر کو معاشرتی ترقی کیلئے استعمال کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔وزیر موصوف نے ایم آئی ای آر کالج کی تعریف کی کہ اس نے ایک پرورش بخش اور مستقبل کی طرف دیکھنے والا تعلیمی ماحول پیدا کیا ہے۔انہوں نے فیکلٹی اور عملے کی لگن کو سراہا جو طلباء کی تعلیمی، ذاتی اور اخلاقی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے کی جارہی ہے۔مسٹر رانا نے کالج کے جدید انفراسٹرکچر اور تعلیمی ٹیکنالوجی کے موثر انضمام کی بھی ستائش کی۔انہوں نے تمام طلباء کو نیک خواہشات پیش کیں اور تعلیمی ٹاپرز، کمیونٹی مہم چلانے والوں، کھیلوں میں عمدگی، ماحولیاتی جنگجوؤں سمیت کئی دیگر کیٹیگریز میں انعامات تقسیم کئے۔اس سے قبل ایم سی ای کے پرنسپل پروفیسر آدت گپتا نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا۔انہوں نے کالج کی کامیابیوں اور مختلف شعبوں میں وسیع پیمانے پر سرگرمیوں کو اجاگر کیا۔

108
سازوسامان کی مناسب مینٹیننس اور صفائی ستھرائی اور مریضوں کی سہولیت کے ڈیسک جیسی بہتر معاون خدمات کی اہمیت پر مزید زور دیا۔وزیر سکینہ ایتو نے صحت عامہ کی خدمات کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتالوں کی ذمہ داری اور موثر کام کرنے کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ معائنہ جاری رہے گا۔انہوں نے فرنٹ لائن طبی عملے کی لگن کی سراہنا کی۔وزیر موصوفہ کے ہمراہ پرنسپل جی ایم سی سری نگر ڈاکٹر عفت حسن شاہ، مختلف شعبوں کے سربراہان، فیکلٹی ممبران اور دیگر افسران بھی تھے۔

109
بھارت اور بیرونِ ملک سے آنے والے زائد از پانچ لاکھ وزٹروں کے لئے ایک بڑی کشش ثابت ہوئیں۔پانچ روزہ اس ایونٹ میں زائد از 1.36 کروڑ روپے کی فروخت ہوئی اور معروف کاروباری اداروں کے ساتھ 391 بزنس لیڈز حاصل ہوئیں جو جموں وکشمیر کے دستکاروں اور کاروباریوں کے لئے معاشی فوائد کا باعث بنیں گی۔پی آئی ٹی ای ایکس۔2025 کا افتتاح بھارت کے سابق صدر رام ناتھ کووند اور پنجاب کے وزیر خزانہ ہرپال چیما نے کیا۔پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کی جانب سے منعقدہ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق صدر نے پنجاب کی تیز رفتار ترقی کو اُجاگر کیا۔انہوں نے کہا کہ پنجاب جو کبھی صرف 'ہندوستان کی روٹی کی ٹوکری' کے طور پر جانا جاتا تھا، اب ایم ایس ایم ایز، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کا ابھرتا ہوا مرکز بن چکا ہے۔اس ایکسپو میں ہندوستان اور بیرونِ ملک سے نمائش کنندگان نے شرکت کی جن میں 17 ہندوستانی ریاستوں کے شرکا اور متعدد بین الاقوامی نمائندے بھی شامل تھے جنہوں نے متنوع مصنوعات کی نمائش کی۔پی آئی ٹی ای ایکس۔2025 میں جموں وکشمیر پویلین کی کامیابی جے کے ٹی پی او کے اس عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ وہ مقامی دستکاروں اور کاروباریوں کے لئے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے اور بی ٹو بی و بی ٹو سی دونوں سطحوں پر روابط کو فروغ دینے کے لئے پرعزم ہے۔یہ اقدام ثقافتوں کو جوڑنے، روزگار کے مواقع بڑھانے اور یونین ٹیریٹری میں اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔جے کے ٹی پی او نے رواں مالی برس کی سرگرمیوں کے تحت کئی پروگرام منعقد کئے ہیں جن میں ایک کے ا?ئی سی سی میں خریدار۔فروخت کنندہ میٹنگ، بڈگام میں جی آئی میلہ، کشمیر ہاٹ میں گاندھی شلپ بازار اور کٹرا میں پشمینہ فیسٹول شامل ہیں۔اس کے علاوہ جے کے ٹی پی او نے نئی دہلی میں ہینڈ ووون ایکسپو، ورلڈ فِ?وڈ انڈیا اور بھارت منڈپم میں منعقدہ آئی آئی ٹی ایف جیسے اہم قومی پروگراموں میں بھی حصہ لیا تاکہ جموں وکشمیر کی معاشی صلاحیت کو اُجاگر کیا جا سکے۔

110
کر رہی ہے۔وزیر نے بانگرام کیمپس میں کرکٹ گراؤنڈ اور والی بال گراؤنڈ کا تفصیلی معائنہ کیا اور بچوں میں اعتماد، نظم وضبط اور جسمانی فٹنس کے فروغ میں کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا۔تفریحی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے وزیر نے کھیلوں کے علاقوں اور کیمپس کے اطراف میں سولر لائٹس نصب کرنے کا اعلان کیا، تاکہ بچوں کے لیے مناسب روشنی، حفاظت اور سرگرمی کے زیادہ اوقات کو یقینی بنایا جا سکے۔وزیر نے اہلکاروں کو ہدایت دی کہ معائنہ کے دوران اجاگر کیے گئے تمام مسائل پر فوری کارروائی کریں اور جلد از جلد ایک فالو اپ کمپلائنس رپورٹ پیش کریں۔اس موقع پر جوائنٹ کنٹرولر لیگل میٹرولوجی، منوج پربھاکر بھی موجود تھے، جنہوں نے وہاں فراہم کی جانے والی بنیادی خدمات کی دستیابی اور معیار کا جائزہ لیا۔

111
نڈی پورہ 46 ہزار روپے، گاندربل 1.20 لاکھ روپے، بارہمولہ 35 ہزار روپے، اننت ناگ 55 ہزار روپے، بڈگام 10 .1 لاکھ روپے، شوپیاں 36,600 روپے، پلوامہ 55 ہزار روپے، کپواڑہ 7,350 روپے اور کولگام 21 ہزار روپے شامل ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حاصل شدہ آمدنی اس بات کی بہترین مثال کی عکاسی کرتی ہے کہ کس طرح حکومت کی جانب سے فراہم کردہ فنڈز دوبارہ نظام میں شامل ہو کر دستکاری کے شعبے کی ترقی وترویج میں استعمال ہوتے ہیں۔ترجمان موصوف نے یہ بھی کہا کہ یہ فروختی نمائش محض آمدنی تک محدود نہیں تھی بلکہ اس کا مقصد تربیت حاصل کرنے والے کو بہت زیادہ حوصلہ اور اعتماد بھی ملتا ہے جو مستقبل میں کشمیری ہینڈی کرافٹس کی بقا کی کلید رکھتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا، ''بڑی تعداد میں لوگوں کی آمد ہنرمندی اور بحالی سے متعلق اقدامات کے لئے عوامی حمایت کی عکاسی کرتی ہے۔''

112
میں جہاں بروقت مداخلت بہت ضروری ہے۔دو روزہ پروگرام میں تکنیکی سیشنز، لائیو مظاہرے اور استفساری مباحثے شامل تھے جن کا مقصد کالجوں کو عملی صلاحیتوں سے آراستہ کرنا تھا تاکہ کیمپس کی حفاظت کو بہتر بنایا جا سکے اور ادارہ جاتی آفات سے نمٹنے کے طریقہ کار کو بہتر بنایا جا سکے۔ڈپٹی سیکرٹری، ڈی ایم آر آر آر، صنوبر جمیل نے کہا کہ ڈی ایم آر آر آر نے ورکشاپ کے لیے مکمل تعاون فراہم کیا اور متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کو یقینی بنایا۔ورکشاپ نے آفات کے تخفیف، تیاری اور ادارہ جاتی تیاری پر توجہ مرکوز کی جس میں زلزلے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر خطے کے مخصوص خطرات کا احاطہ کیا گیا کیوں کہ ہائی رسک ڈیزاسٹر پرون زون میں آتا ہے۔ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور ریجنل انسٹی ٹیوٹ ا?ف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیئر جموں کے ریسورس پرسنوں نے انخلا کے پروٹوکول، ابتدائی طبی امداد، آگ کی حفاظت، خطرے میں کمی کی حکمت عملیوں اور نفسیاتی تیاری پر عملی تربیتی سیشنوں کا انعقاد کیا۔یہ تقریب محفوظ کیمپس قائم کرنے، تیاری کے کلچر کو پروان چڑھانے اور طلبا کو ان کی کمیونٹیوں کے اندر آفات سے نمٹنے کے لئے مزاحمت کے سفیر کے طور پر بااختیار بنانے کے اجتماعی عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

113
نے کنسیشنر کو ہدایت دی کہ مجوزہ تعمیرات کے نقشے ایل سی ایم اے کو منظوری کے لیے پیش کیے جائیں، جبکہ ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہوٹل سٹور میں قابض کمروں کی جلد از جلد تخلیہ یقینی بنائے۔غیر منقولہ یوٹیلیٹی خدمات کی تقسیم کے حوالے سے ڈویژنل کمشنر نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ باہمی مشاورت کے ذریعے اس مسئلے کا حل نکالیں۔ایم ڈی جے کے ٹی ڈی سی کو تمام زیر التواء امور کو جلد از جلد حل کر کے ہوٹل کی کنسیشنر کو بلا رکاوٹ حوالگی یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔کنسیشنر کو بھی ہدایت دی گئی کہ وہ بجلی اور پانی کے تمام بقایا بل ادا کرے تاکہ نئی خدمات کے کنکشن فراہم کیے جا سکیں۔

114
ڈالی۔پروگرام میں سائبر سکیورٹی پر ایک خصوصی سیشن بھی شامل تھا، جس میں طلبہ کو ذمہ دارانہ ڈیجیٹل رویے، آن لائن دھوکہ دہی سے بچاؤ اور سائبر جرائم کی بروقت شکایت درج کرانے کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے ایسے معلوماتی پروگرام کے انعقاد پر جموں وکشمیر پولیس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ سرگرمیاں نوجوان نسل کو بااختیار بنانے کے لیے انتہائی اہم ہیں۔جموں وکشمیر پولیس نے یقین دلایا کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی اور ان کے تحفظ کے لیے ایسے عوامی فلاحی پروگرام آئندہ بھی جاری رکھے گی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ بھی آسٹریلیا اپنے نام کیلئے پرعزم

ایڈیلیڈ،۸ دسمبر (یو این آئی) ایشیز سیریز کا پرتھ اور برسبن ٹیسٹ اپنے نام کرنے کے بعد آسٹریلیائی ٹیم کی نظریں اب ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیڈ ٹیسٹ کی جانب گامزن ہو گئیں ہیں اور سیریز میں ۳-۰ کی کامیابی حاصل کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز کی ٹیم میں واپسی یقینی قرار دی جارہی ہے جبکہ اوپنر عثمان خواجہ اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کی فٹنس پر بھی گہری نظر رکھی جارہی ہے۔ ان کھلاڑیوں کے علاوہ تجربہ کار اسپنر ناتھن لائن کی شمولیت کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں جنہیں برسبین کی ڈے نائٹ ٹیسٹ کے لیے ڈراپ کیا گیا تھا۔ آسٹریلیائی بیٹر مارنس لبوشین کے مطابق سلیکٹرز ایڈیلیڈ کی کنڈیشنز کے مطابق بہترین کمبی نیشن تشکیل دینے کے خواہشمند ہیں، سلیکٹرز ہر میچ کو صورتحال کے مطابق دیکھتے ہیں اور فیصلہ کرتے ہیں کہ ٹیم کو جیت کے لیے کیا درکار ہے لہٰذا ایڈیلیڈ کی کنڈیشنز کے مطابق ہی ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ مارنس لبوشین نے کہا کہ میں کنڈیشنز کو پڑھ کر کھیلنے کی کوشش کرتا ہوں اور ہر میچ میں ٹیم کی ضرورت کے مطابق کھیلنے پر فوکس کرتا ہوں، بیٹنگ کے آغاز میں بولرز پر دباؤ ڈالنا میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں ۸ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔

یو این آئی۔ م ا ع

گل اور پانڈیا فِٹ اور صحت مند ہیں: سوریہ کمار

کٹک، ۰۸ دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹی-۲۰ ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے جنوبی افریقہ کے خلاف منگل سے شروع ہونے والی ٹی-۲۰ سیریز سے قبل تصدیق کی ہے کہ شبھمن گل اور ہاردک پانڈیا مکمل طور پر صحت مند اور فٹ ہیں۔ سوریہ کمار نے کہا "دونوں گل اور پانڈیا بالکل صحت مند اور فٹ نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ گل کولکاتا ٹیسٹ کے دوران گردن میں اکڑن کی وجہ سے باہر ہو گئے تھے، جبکہ ہاردک پانڈیا ایشیا کپ میں کواڈ ریسپس انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ گل نے اپنی چوٹ کے بعد سے کوئی میچ نہیں کھیلا، لیکن ہاردک نے سید مشتاق علی ٹرافی سے واپسی کی، جہاں انہوں نے میچ میں ایک وکٹ حاصل کی اور مسلسل چار اوور ڈالے۔ بیٹنگ میں بھی انہوں نے پنجاب کے خلاف ۴۲ گیندوں پر ۷۷ رنز بنا کر بڑودا کو ۲۲۳ رنز کا بڑا ہدف حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ کپتان نے ہاردک کی ٹیم میں موجودگی کو بہت اہم قرار دیتے ہوئے کہا "آپ نے ایشیا کپ میں بھی دیکھا کہ جب ہاردک نئی گیند سے بولنگ کر رہے تھے تو اس نے ہمارے لیے بے شمار کمبی نیشن کے دروازے کھول دیے تھے۔ ان کا تجربہ، بڑے مقابلوں میں ان کی کارکردگی آئی سی سی اور اے سی سی کی تمام بڑی ٹورنامنٹس میں ہمیں بہت مدد دے گا۔ ان کی موجودگی سے ٹیم میں بہترین توازن آتا ہے۔

صلاح رونالڈو سے آگے

جدہ،8 دسمبر (یو این آئی) سعودی پرو لیگ مبینہ طور پر فٹبالر محمد صلاح کو اپنی لیگ میں لانے کے لیے 200 ملین ڈالر مالیت کا غیر معمولی پیکیج تیار کرنے میں مصروف عمل ہے، جو مصری اسٹار کو فٹبال کی تاریخ کا مہنگا ترین اسٹار بنادے گا۔ سعودی پرو لیگ کی جانب سے یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی شہرت یافتہ فٹبالر محمد صلاح کے حالیہ غصے اور مسلسل تیسرے میچ میں بینچ پر بیٹھائے جانے کے بعد مصری فٹبالر اور لیورپول کے درمیان معاملات کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اس پیشکش میں سالانہ 150 ملین پاؤنڈ تنخواہ، سعودی ٹورازم ایمبیسیڈر کا سرکاری کردار، مستقبل میں کسی کلب میں جزوی ملکیت اور عرب خطے میں محمد صلاح کی فٹبال سرمایہ کاری کے لیے مکمل تعاون شامل ہے۔ انہیں کرسٹیانو رونالڈو یا نیمار کے قریب، یا ممکنہ طور پر ان سے بھی زیادہ سالانہ 100$ ملین (یا اس سے زیادہ) تک کی رقم کی پیشکش کی جاسکتی ہے۔

اسمتھ نے ماحول کو 'مثبت مقابلہ' کہا

برسبین ،8 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اسمتھ نے ایشز سیریز کا دوسرا ٹیسٹ جیتنے کے بعد اپنے اور جوفرا آرچر کے درمیان تلخ جملوں کے تبادلے کو "اچھی بات" قرار دیدیا۔ ایشز سیریز کے گابا ٹیسٹ میں وننگ شاٹ کپتان اسٹیو اسمتھ نے کھیلا تھا جس کے بعد وہ جذباتی انداز میں ساتھی کھلاڑی سے بغلگیر ہوگئے، اس میچ میں ان کے اور جوفرا آرچر کے درمیان پچ پر شدید تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا جسے شائقین اور ماہرین سب نے ہی محسوس کیا۔ آرچر کی تیز بولنگ کے دوران ایک موقع پر اسمتھ ریمپ شاٹ کھیلنے کی کوشش کی پر کامیاب نہ ہوسکے، ایسے میں انگلش بولر نے ان کے پاس جاکر کچھ تلخ بات کی۔ آسٹریلیائی کپتان نے جوابی وار کرتے ہوئے جوفرا آرچر کو کہا کہ "تم اس وقت تیز گیند بازی کرتے ہو جب کچھ نہیں ہوتا، چیمپئن۔" اس بات کو سن کر آرچر نے ایک اور شارٹ گیند پھینکی جسے اسمتھ نے سلپس پر چوکے کے لیے باؤنڈری کی طرف بھیج دیا۔ اس کے بعد جوفرا

اتراکھنڈ کو شکست دے کر دہلی کی مہم کا فاتحانہ اختتام

احمد آباد، ۰۸ دسمبر (یو این آئی) کپتان نیتیش رانا (۵۱) اور یش دھول (۵۲) کی شاندار نصف سنچریوں اور گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت دہلی نے پیر کو سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) ۲۰۲۵ کے ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں اتراکھنڈ کو ۱۸ رنز سے شکست دے کر اپنے مہم کا اختتام جیت کے ساتھ کیا۔ نیتیش رانا نے ۲۹ گیندوں پر تیز رفتار ۵۱ رن بنا کر شاندار آغاز دیا، جبکہ یش دھول نے ذمہ دارانہ نصف سنچری کھیل کر ٹیم کے اسکور کو مضبوط بنایا۔ دہلی نے مجموعی طور پر ۱۶۲ رنز بنائے، جو اتراکھنڈ کبھی بھی حاصل کرنے کی پوزیشن میں نظر نہیں آئی، خصوصاً جب انہوں نے پاور پلے میں ہی تین وکٹیں گنوا دیں۔ دگوجے راتی، سویش شرما، پرنس یادو اور تو دیپ سنگھ نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اتراکھنڈ کی طرف سے پرتھانت چوپڑا (۵۴)، آروی مہاجن (۳۳) اور یوراج چودھری (۱۸) نے کچھ مزاحمت دکھائی۔ شاشوت ڈنگوال ۱۱ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پوری ٹیم ۲۰ اوور میں ۱۴۴ رنز بنا کر ۷ وکٹیں کھو بیٹھی اور ۱۸ رنز سے شکست کھا گئی۔

دیگر میچوں کے نتائج:

جھارکھنڈ بمقابلہ راجستھان

جھارکھنڈ نے راجستھان کو ۳۶ رنز سے شکست دے کر سپر لیگ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔

دہلی کیپٹلز نے ڈی سی اسکول کپ کا آغاز کیا

نئی دہلی، ۰۸ دسمبر (یو این آئی) دہلی کیپٹلز نے قومی دارالحکومت میں زمینی سطح پر کرکٹ کو فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی تلاش کے لیے انٹر اسکول ٹی-۲۰ ٹورنامنٹ، ڈی سی اسکول کپ کا آغاز کیا۔ ٹورنامنٹ ۸ سے ۲۳ دسمبر تک دہلی میں منعقد ہوگا۔ تمام میچز جی ایم آر ایرو سٹی گراؤنڈ میں کھیلے جائیں گے۔ گرینڈ فائنل دہلی کیپٹلز کے ہوم وینیو، ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہوگا، جو اسکول کے بچوں کے لیے ایک خواب جیسا تجربہ فراہم کرے گا۔ ٹورنامنٹ میں کل ۲۷ میچز ہوں گے، ہر دن دو میچز کھیلے جائیں گے۔ پہلے ایڈیشن میں دہلی کے ۱۱۸ اسکولز کے طلبہ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کی کیٹیگری میں حصہ لیں گے۔ چار ٹیموں پر مشتمل خصوصی لڑکیوں کا مقابلہ بھی شامل ہے، جو اس وقت شروع کیا گیا ہے جب خواتین کرکٹ کے حوالے سے جوش و خروش اپنے عروج پر ہے۔ یہ اقدام نہ صرف نوجوان لڑکیوں کو مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، بلکہ زمینی سطح پر خواتین کرکٹ کو فروغ دینے میں دہلی کیپٹلز کی مسلسل کوششوں کو بھی مضبوط بناتا ہے۔

اسپیشل اولمپکس بھارت کی اہم سماجی پیش قدمی

نئی دہلی ،۸ دسمبر (یو این آئی) اسپیشل اولمپکس بھارت نے 'کرانتی کھیل سے' مہم کا آغاز کرکے کھیلوں کے ذریعے سماجی انقلاب لانے اور فکری اور ترقیاتی معذوری (آئی ڈی ڈی) (انٹیلیکچول اینڈ ڈیولپمنٹ ڈس ایبلیٹیز) رکھنے والے افراد کے لیے جامع اور باوقار مواقع پیدا کرنے کی سمت اپنا مضبوط عزم ظاہر کیا ہے۔ یہ مہم صرف ایک ڈیجیٹل مہم نہیں، بلکہ ایک قومی سطح کا سماجی بیداری پروگرام ہے جس کا مقصد ذہنی معذوری رکھنے والے افراد کے بارے میں رویوں میں مثبت تبدیلی لانا ہے۔ مہم کا ہدف معاشرے میں ایسے افراد کے لیے نہ صرف کھیلوں کے مواقع بڑھانا ہے بلکہ ان کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں زندگی کے ہر میدان میں شامل کرنا بھی ہے۔ اسے اسپیشل اولمپکس بھارت کی طویل مدتی شمولیتی حکمتِ عملی کا مرکزی حصہ قرار دیا جارہا ہے۔ اسپیشل اولمپکس بھارت کی صدر ڈاکٹر ملیکا نڈا نے کہا کہ: 'کرانتی کھیل سے' ہماری اس وابستگی کی علامت ہے جس کے تحت ہم ایسا ہندوستان بنانا چاہتے ہیں جہاں ذہنی معذوری رکھنے والے افراد کو ان کی طاقت اور صلاحیتوں کی بنیاد پر سراہا جائے۔" ان کا بیان مہم کے سماجی اور انسانی پہلو کو مضبوط کرتا ہے۔ تنظیم کے میڈیا و کمیونیکیشن ڈائریکٹر انترکش جیسوال نے بتایا کہ اس مہم کا مقصد متاثر کن کہانیوں کو سامنے لانا، جوانوں کو کھیلوں کے ذریعے شمولیت کے سفر میں شامل کرنا، اور مختلف کمیونٹیز و شراکت داروں کو ایک بڑے سماجی مقصد سے جوڑنا ہے۔

سست اوور ریٹ پر ٹیم انڈیا پر جرمانہ

دبئی، ۰۸ دسمبر (یو این آئی) رائے پور میں جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ایک روزہ میچ میں سست اوور ریٹ رکھنے پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی ٹیم پر میچ فیس کا ۱۰ فیصد جرمانہ عائد کیا ہے۔ آئی سی سی انٹرنیشنل ایلیٹ پینل کے میچ ریفری رچی رچرڈسن نے یہ کارروائی اس وقت کی جب کپتان کے ایل راہل کی ٹیم مقررہ وقت اور اضافی مہلت کے باوجود دو اوور کم کر پائی۔ آئی سی سی کے ضابطۂ اخلاق کی شق ۲.۲۲ کے مطابق، اگر کوئی ٹیم مقررہ وقت میں اوور مکمل کرنے میں ناکام رہے تو ہر کم اوور پر کھلاڑیوں کی میچ فیس کا پانچ فیصد جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ اسی کے تحت ہندوستانی ٹیم کو یہ سزا دی گئی۔ کپتان راہل نے جرم قبول کر لیا اور تجویز کردہ سزا مان لی، لہٰذا کسی باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں پڑی۔ یہ الزام آن فیلڈ امپائرز روڈ ٹکر اور روہن پنڈت، تیسرے امپائر سیم نوجسکی اور چوتھے امپائر جے رامن مدن گوپال نے لگایا تھا۔

شکیب الحسن نے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ مؤخر کردیا

لندن ،8 دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور مایہ ناز آل راؤنڈر شکیب الحسن نے ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان واپس لیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنے بین الاقوامی کیریئر کا اختتام ایک مکمل ہوم سیریز کھیل کر کرنا چاہتے ہیں۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 38 سالہ شکیب الحسن نے واضح کیا ہے کہ وہ باضابطہ طور پر کسی بھی فارمیٹ سے ریٹائر نہیں ہوئے۔ گزشتہ برس ستمبر میں ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل شکیب الحسن نے فوری طور پر ٹی ٹوئنٹی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا اور بتایا تھا کہ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے بعد ٹیسٹ کرکٹ کو بھی خیرباد کہہ دیں گے، تاہم حکومتی تبدیلی کے بعد انہیں وطن واپسی کے لیے سکیورٹی کلیئرنس نہ مل سکی۔ سابق حکومت میں رکن پارلیمنٹ رہنے والے شکیب الحسن ایک سال سے زائد عرصے سے جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں اور اس دوران انہوں نے بنگلہ دیش کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا۔ ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے شکیب الحسن نے کہا کہ وہ اب بھی مختلف لیگز میں اس لیے کھیل رہے ہیں تاکہ فٹ رہ سکیں اور موقع ملتے ہی وطن واپس آکر ایک مکمل سیریز ٹی ٹوئنٹی، ون ڈے اور ٹیسٹ کھیل کر شائقین کے سامنے الوداع کہہ سکیں۔ ان کے مطابق یہ ان کا دیرینہ ارادہ ہے کہ وہ اپنے مداحوں کی محبت کا بدلہ گھر میں کھیل کر دیں۔ رواں سال بنگلہ دیش کے سپورٹس ایڈوائزر آصف محمود نے بیان دیا تھا کہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو سالگرہ کی مبارکباد دینے پر شکیب الحسن کو دوبارہ قومی ٹیم میں جگہ نہیں دی جائے گی، جس سے ان پر غیر علانیہ پابندی کی پہلی سرکاری تصدیق ہوئی۔ شکیب الحسن نے اپنے بالنگ ایکشن کے حوالے سے بھی انکشاف کیا کہ کاؤنٹی کرکٹ میں حد سے زیادہ باؤلنگ کے باعث وہ تھکن کے نتیجے میں کچھ حد تک جان بوجھ کر غلط ایکشن استعمال کر رہے تھے۔ ایکشن ٹیسٹ میں ناکامی کے بعد انہوں نے چند ہفتے کی ٹریننگ سے اپنا ایکشن درست کیا اور دوبارہ باؤلنگ کی اجازت حاصل کرلی۔ شکیب الحسن نے عندیہ دیا کہ وہ جس بھی سیریز میں واپسی کریں گے، اسی میں تینوں فارمیٹس کھیل کر اپنے شاندار کیریئر کو باضابطہ طور پر ختم کردیں گے۔ ساقب الحسن پاکستان کے ابھرتے ہوئے کرکٹرز میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنی کھیل کی مہارت اور محنت سے شائقین کرکٹ کے دل جیتے ہیں۔ نوجوان عمر میں ہی انہوں نے اپنی کارکردگی کے ذریعے قومی کرکٹ میں نمایاں مقام حاصل کیا اور ملکی ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت دکھائی۔ ساقب الحسن نے کرکٹ کی ابتدائی تربیت مقامی کلبوں اور اکیڈمیوں میں حاصل کی، جہاں سے انہوں نے بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں میں مہارت حاصل کی۔ ان کی کھیل میں لگن اور محنت نے انہیں جلد ہی سینئر سطح کی کرکٹ میں لے آیا۔ انہوں نے نہ صرف قومی سطح پر بلکہ صوبائی اور فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی بہترین کارکردگی دکھائی۔ ان کی بیٹنگ شروعات سے ہی جارحانہ اور محتاط انداز کا مرکب ہوتی ہے۔

جان سینا کا آخری ریٹائرمنٹ میچ میں گنتھر سے مقابلہ ہوگا

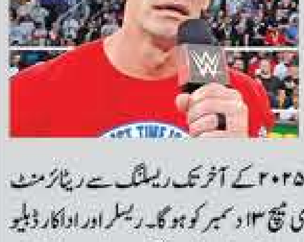

نیویارک،۸ دسمبر (یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ ریسلر اور اداکار جان سینا ورلڈ ریسلنگ انٹرٹینمنٹ (ڈبلیو ڈبلیو ای) آئندہ ہفتے ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ عالمی شہرت یافتہ ریسلر اور اداکار جان سینا نے ۲۰۲۴ میں ایک ریسلنگ ایونٹ کے موقع پر اعلان کیا تھا کہ وہ ۲۰۲۵ کے آخر تک ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔ ان کا آخری ڈبلیو ڈبلیو ای میچ ۱۳ دسمبر کو ہوگا۔ ریسلر اور اداکار ڈبلیو ڈبلیو ای کے شیڈول ایونٹ میں آخری بار رنگ میں لڑیں گے۔ ان کا اپنے آخری مقابلے میں گنتھر سے مقابلہ ہوگا جنہیں ڈبلیو ڈبلیو ای کے چند بہترین ریسلرز میں سے ایک قرار دیا جاتا ہے اور اسی لیے انہیں جان سینا کے آخری حریف کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ گنتھر ایک اور لیجنڈ کو ان کے فائنل میچ میں شکست دیتے ہیں یا جان سینا اپنے کیریئر کا اختتام فتح کے ساتھ کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ رواں سال کے دوران جان سینا نے ریسل مینیا ۴۱ کی دوسری رات کے مین ایونٹ میں تاریخ رقم کرتے ہوئے کوڈی روڈز کو شکست دی اور ریکارڈ ۱۷ ویں بار ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن بن گئے تھے۔

ٹیم انڈیا کٹک میں اپنے مضبوط ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لیے پر عزم

کٹک، 08 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم منگل کو باراتی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹی 20- میچ میں جیت کے ساتھ آغاز کرنا چاہے گی، جہاں وہ حالیہ فارم اور گھریلو حالات کا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ تاہم، جنوبی افریقی بلے باز حیرت انگیز کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم اس سیریز میں اعتماد کے ساتھ اترے گی۔ اس سال کے ایشیا کپ میں ناقابل شکست رہنے اور آسٹریلیا میں 1-2 سے سخت مقابلے کے بعد انہیں اعتماد اور جوش دونوں حاصل ہیں۔ اس فارمیٹ میں ایک عالمی چیمپئن ٹیم کے طور پر وہ دھماکہ خیز بلے بازی کو متنوع اور خطرناک بالنگ اٹیک کے ساتھ میدان میں داخل ہوگی۔ ابھیشیک شرما بلے کے شروع میں تیز رنز بنانے کی کوشش کریں گے۔ شبھمن گل، سوریہ کمار یادو، تلک ورما درمیان میں مستقل مزاجی کے ساتھ اسٹرائیک روٹیشن کرتے ہوئے شاندار کارکردگی پیش کرسکتے ہیں۔ نچلے درجے میں ہارڈک پانڈیا، اکشر پٹیل، شوم دوبے، ہرشت رانا ٹیم کو گہرائی اور فنشنگ ٹچ فراہم کرکے کھیل کا رخ بدل سکتے ہیں۔ گیند بازی میں جسپریت بمراہ ٹیم کی قیادت کریں گے، دنیا کے بہترین فاسٹ بولرز میں سے ایک کے طور پر۔ ارشدیپ سنگھ اپنی ذہانت اور ورسٹائلٹی سے تعاون کریں گے۔ اسپنرز کلدیپ یادو، ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل مختلف انداز کی اسپن کے ذریعے کسی بھی بلے باز کو مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم حالیہ ٹی 20- میچوں میں اتار چڑھاؤ کے ساتھ آئی ہے، جس میں پاکستان اور نمیبیا سے شکست شامل ہے۔ وہ کوئنٹن ڈی کاک اور ایڈن مارکرم کے تجربے پر اعتماد کریں گے تاکہ شروعات میں لے قائم ہوسکے، جبکہ ٹریسٹن اسٹبس اور ڈیوالڈ بریوس درمیانی اوورز میں اننگ کو سنبھالیں گے۔ نچلے درجے میں ڈیوڈ ملر اور مارکو یانسن تیز رفتاری سے رنز جوڑ سکتے ہیں۔ ان کی بالنگ میں اینریک نورٹجے اور لنگی اینگیڈی خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں، جبکہ مارکو یانسن کی رفتار اور باؤنس پچ میں مزید جوش پیدا کرسکتی ہے۔ جنوبی افریقہ کو بھارت کی بلے بازی کی فارم کے خلاف شاندار کارکردگی دکھانی ہوگی تاکہ کامیابی حاصل ہو۔ باراتی اسٹیڈیم میں عام طور پر اچھی پچ ہوتی ہے، باؤنڈریز 70-65 میٹر کے درمیان ہیں۔ رات کے میچ میں سرخ مٹی کی پچ اضافی رفتار اور باؤنس دیتی ہے، جبکہ شام کی اوس ٹارگٹ کا پیچھا کرنے والی ٹیم کے حق میں ہوسکتی ہے۔ ایک مقابلتی سکور تقریباً 190-180 رنز رہنے کا امکان ہے۔ ہندوستان کا ٹی 20- میں جنوبی افریقہ کے خلاف پلڑا بھاری رہا ہے، پچھلے آٹھ میچوں میں سے پانچ میں بھارت نے فتح حاصل کی، جبکہ جنوبی افریقہ نے دو میں کامیابی حاصل کی۔

ہندوستان کی چار رکنی ٹیم میدان میں اُترے گی

چینئی، 08 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان کی میزبانی میں منگل سے شروع ہونے والے اسکواش ورلڈ کپ 2025 میں ملک کی چار رکنی ٹیم اناہت سنگھ، جوشنا چنپا، ابھے سنگھ اور ویلون سینتھل کمار شرکت کرے گی۔ ورلڈ اسکواش کے تحت منعقد یہ ٹورنامنٹ پانچواں ایڈیشن ہے اور مسلسل تیسری بار چینئی میں کھیلا جارہا ہے۔ اس بار کل 12 ممالک حصہ لے رہے ہیں، جن میں دفاعی چیمپئن مصر اور سابقہ ایڈیشن کی رنر اپ ملیشیا شامل ہیں، جو مکمڈ ٹیم ٹائٹل کے لیے مقابلہ کریں گے۔ ہندوستان کی ٹاپ رینکنگ خاتون اسکواش کھلاڑی اناہت سنگھ پہلی بار ورلڈ کپ میں حصہ لیں گی۔ 17 سالہ اناہت اس ایونٹ کی سب سے کم عمر کھلاڑی ہوں گی۔ تجربہ کار جوشنا چنپا بھی واپسی کر رہی ہیں، جنہوں نے 2023 میں ہندوستان کو کانسہ کا تمغہ دلایا تھا۔ اناہت اور جوشنا نے اسی سال ایشیائی اسکواش ڈبلز چیمپئن شپ میں بھی سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ مردوں میں ابھے سنگھ اور ویلون مردوں کے سیکشن میں ابھے سنگھ اور ویلون سینتھل کمار بھارت کی نمائندگی کریں گے۔ ویلون اس ورلڈ کپ میں شروعات کریں گے۔ دونوں کھلاڑی 2024 اور 2025 کی ایشیائی ڈبلز اسکواش چیمپئن شپ اور 2022 ایشین ٹیم اسکواش چیمپئن شپ میں بھارت کو کامیابیاں دلا چکے ہیں۔

ٹورنامنٹ کا فارمیٹ

ٹیموں کو گروپ اسٹیج کے لیے چار پول (A سے D) میں تین تین ٹیموں کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر پول کی ٹوپ دو ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچیں گی۔ تمام ٹیموں کی آخری درجہ بندی کے لیے کلاسیفیکیشن میچز بھی کھیلے جائیں گے۔ اسکواش ورلڈ کپ 2025 – پول درج ذیل ہیں:

پول اے: ہانگ کانگ چین، جنوبی افریقہ، کوریا پبلک
پول بی: ہندوستان، برازیل، سوئٹزرلینڈ
پول سی: ملیشیا، آسٹریلیا، پولینڈ
پول ڈی: جاپان، مصر، ایران

ہندوستانی ٹیم نوجوان توانائی، تجربے اور مضبوط حالیہ کارکردگی کے ساتھ اس اہم خطاب کو اپنے نام کرنے کے عزم سے میدان میں اترے گی۔

جے اینڈ کے آرچری ٹیم کا انتخاب

سرینگر، ۸ دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) - جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی جانب سے سلیکشن ٹرائلز اور اسکریننگ کے بعد 11 رکنی آرچری ٹیم کا انتخاب سینئر نیشنل آرچری چیمپئن شپ کے لیے کیا گیا، جو 10 تا 19 دسمبر 2025 حیدرآباد میں منعقد ہوگی۔ منتخب کھلاڑیوں میں راکیش کمار، امیت ٹھاکر، ہرتک شرما، پنکج کمار، رومیکا شرما، عنانا دیوی، دیپاشن، سومیا، نیتین، پریو اور ونو شامل ہیں۔ کھلاڑیوں کے ساتھ جموں کے ڈویژنل اسپورٹس آفیسر اقبال سنگھ، نیو انڈور اسپورٹس کمپلیکس ایم اے اسٹیڈیم جموں کی منیجر کروپالی سنگھ، اور آرچری ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے اعزازی جنرل سیکریٹری سنیل شرما بھی موجود تھے۔

سیلیکشن ٹرائلز اور رہائشی کوچنگ کیمپ

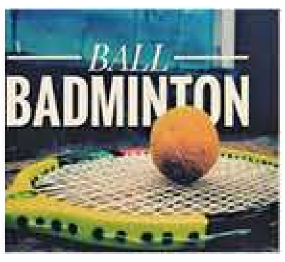

سری نگر، 8 دسمبر [سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک] - جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن "میرا نوجوان میری پہچان" کے عنوان سے سیلیکشن ٹرائلز اور 21 روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ کا انعقاد کر رہی ہے۔ یہ کیمپ آنے والی 70 ویں جونیئر نیشنل بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2025-26 کے لیے لڑکوں اور لڑکیوں کی تیاری کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے، جو 28 جنوری تا 1 فروری 2026 ایروڈ [تمل ناڈو] میں ہوگی۔ سیلیکشن ٹرائلز 15 دسمبر 2025 بروز ہفتہ دوپہر 1 بجے گندون اسپورٹس اسٹیڈیم، راج باغ، سری نگر میں منعقد ہوں گے۔ اس کے بعد 16 دسمبر 2025 سے 5 جنوری 2026 تک 21 روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ اسی مقام پر جاری رہے گا۔ تمام جے اینڈ کے یو ٹی بال بیڈمنٹن ضلع یونٹس سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنی انٹریز 14 دسمبر 2025 تک بھیجیں۔ رجسٹریشن کے لیے جنرل سیکریٹری سے 9682365877 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ کھلاڑی ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے بھی درج ذیل معلومات کے ساتھ رجسٹر ہو سکتے ہیں: نام، والد کا نام، تاریخ پیدائش اور ضلع۔ کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ وہ ضلع اور یو ٹی سطح کے بال بیڈمنٹن سرٹیفیکیٹس، دو پاسپورٹ سائز تصاویر، اور عمر کے ثبوت کی اصل اور فوٹو کاپی لازمی ساتھ لائیں۔ تمام مذکورہ دستاویزات سیلیکشن ٹرائلز کے لیے لازمی ہیں۔ مزید معلومات یا سوالات کے لیے 9682365877 پر رابطہ یا واٹس ایپ کیا جا سکتا ہے۔

احمد آباد میں ٹینس کا بڑا میلہ سجنے کو تیار

احمد آباد، 08 دسمبر (یو این آئی) مختصر ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کا ساتواں سیزن 9 سے 14 دسمبر تک گجرات یونیورسٹی ٹینس اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جہاں آٹھ ٹیمیں خطاب کے لیے مدمقابل ہوں گی۔ ہر ٹیم 9 سے 13 دسمبر کے دوران پانچ لیگ میچ کھیلے گی، جبکہ ٹاپ چار ٹیمیں 14 دسمبر کو ہونے والے سیمی فائنل اور فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ ٹی پی ایل کے منفرد فارمیٹ کے مطابق ہر میچ میں چار راؤنڈ ہوں گے۔ احمد آباد اس بار صرف میزبان نہیں، بلکہ عالمی ٹینس کا ایک بڑا مرکز بننے جارہا ہے، جہاں ٹی پی ایل کے ساتویں سیزن میں پہلی بار عالمی ٹاپ 50 رینکنگ کے کئی کھلاڑی ایک ہی کورٹ پر ایک دوسرے کے خلاف اتریں گے۔ دو بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن روہن بوپنا اور دنیا بھر سے آئے ٹینس اسٹارز کے سبب ٹی پی ایل آنجہانی آئی پی ایل طرز کے فارمیٹ کے ساتھ ہندوستان میں ٹینس کی نئی مارکیٹ بنا رہا ہے، جو مقامی ٹیلنٹ کو بین الاقوامی تجربے کے ساتھ جوڑ رہا ہے۔ ٹی پی ایل کے منفرد 100 پوائنٹس والے فارمیٹ نے لیگ کو غیر معمولی ڈرامائی اور سنسنی خیز بنادیا ہے، جہاں ایک ہی راؤنڈ میں 25 پوائنٹس میچ کی سمت بدل سکتے ہیں۔ یہی فارمیٹ ٹی پی ایل کو باقی دنیا کی لیگوں سے منفرد بناتا ہے۔ اس بار مقابلہ پہلے کے مقابلے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ اسٹرائیکرز کے لیے پیڈرو مارٹینیز کا فارم اور وشنو وردھن کا تجربہ کلیدی حیثیت رکھتا ہے، مگر دوسری ٹیموں میں ورلڈ رینک 26، 42 اور سابق ورلڈ نمبر 23 جیسے کھلاڑی چیلنج کو کئی گنا بڑھا رہے ہیں۔ سہاجا یملپلی، شری ولی بھامدی دیتی، رتویک بولی پلی اور نکی پوناچا جیسے ابھرتے ہندوستانی کھلاڑی عالمی رینکڈ اسٹارز کے ساتھ کھیل کر نہ صرف بڑا تجربہ حاصل کریں گے، بلکہ ملک کے لیے مستقبل کا ٹیلنٹ تیار ہونے کا راستہ بھی کھلے گا۔ گجرات یونیورسٹی ٹینس اسٹیڈیم میں 9 سے 14 دسمبر کے دوران ہونے والی سرگرمیوں سے شہر میں اسپورٹس ٹورزم بھی بڑھے گا، جبکہ فینز، اسپانسرز اور مداحوں کے درمیان بھی نئی سرگرمی دیکھنے کو ملے گی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

ضلع شطرنج چیمپئن شپ سوپور میں اختتام پذیر

سوپور، ۸ دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک)۔ ضلع شطرنج چیمپئن شپ بارامولا آج ایس آر ایم ویلکن ایجوکیشنل ٹرسٹ سوپور میں کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ اس مقابلے کا انعقاد ڈسٹرکٹ اولمپک ایسوسی ایشن بارامولا نے جے اینڈ کے سپورٹس کونسل کے تعاون سے کیا۔ چیمپئن شپ تمام عمر کے گروپوں کے لیے کھلی تھی اور ضلع کے مختلف اسکولوں اور کلبوں کے لڑکوں اور لڑکیوں نے بھرپور حصہ لیا۔ اس ایونٹ کا مقصد جڑوں سے شطرنج کے ٹیلنٹ کو فروغ دینا اور ایسے ممکنہ کھلاڑیوں کی نشاندہی کرنا تھا جو بعد میں یوٹی شطرنج چیمپئن شپ میں ضلع کی نمائندگی کریں گے۔ اختتامی تقریب میں ایس آر ایم ویلکن ایجوکیشنل ٹرسٹ سوپور کے چیئرمین حاجی عنایت اللہ جیلانی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے دیگر معززین کے ساتھ فاتح اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں اور میڈلز تقسیم کیے۔ اس موقع پر سابق صدر سوپور کرکٹ ایسوسی ایشن مجید بشیر، سابق چیف اسپورٹس آفیسر جے کے سپورٹس کونسل پیرزادہ اب قیوم، تکنیکی افسر اے کے ایف آئی خضر محمد گنائی، پی ای ٹی سمارٹ اسکول سسٹم زہور احمد، طلباء اور کھیلوں کے شائقین بھی موجود تھے۔ منتظمین نے تمام شرکاء، حکام اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جن کی دلچسپی اور حمایت کی بدولت چیمپئن شپ کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔

37 ویں جموں ڈسٹرکٹ والی بال چیمپئن شپ اختتام پذیر

جموں، ۸ دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیس) - ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہونے والی ۳۷ ویں جموں ڈسٹرکٹ والی بال چیمپئن شپ کا اختتام شاندار انداز میں ہوا۔ جموں ڈسٹرکٹ والی بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام یہ چیمپئن شپ مردوں اور خواتین کے زبردست فائنلز کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں شائقین نے اعلیٰ درجے کی مہارت اور سنسنی خیز مقابلوں سے بھرپور لطف اٹھایا۔ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی جے اینڈ کے سپورٹس کونسل کے رکن شری راجیو شرما تھے، جبکہ مہمان اعزاز اے سی یودھویر سنگھ چب، سی آر پی ایف اور شاکتی شرما، ایس ایچ او جموں سٹی بھی موجود تھے۔ دیگر معززین میں والی بال ایسوسی ایشن جے اینڈ کے کے سی ای او شری کلدیپ گگوڑا، سیکریٹری جنرل شری وجے گگوڑا، ٹریژرر شری رامیش شرما، اور ایگزیکٹو ممبرز منپریت کور اور سیما کماری شامل تھے۔ جموں ڈسٹرکٹ والی بال ایسوسی ایشن کے سینئر نائب صدر شری ایچ ایس گل، صدر کول گربخش سنگھ گل (ریٹائرڈ)، جوائنٹ سیکریٹری شری رامن گپتا، اور ٹریژرر شری شباش شاستری بھی موجود تھے۔ فائنل میچز وی ایف آئی کوالیفائیڈ ریفریز شری ملکراج تجوریا، شری امیت شرما اور شری نریش کمار نے ریفری کیے۔

مردوں کا فائنل:

بورڈر لائنز کلب پلّانوالا نے ۵ سیٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں SAISTC جموں کو ۳-۲ سیٹ سے شکست دی۔

سیٹ اسکور: 1st: ۲۶-۲۴، 2nd: ۲۵-۲۲، 3rd: ۱۵-۲۵، 4th: ۲۳-۲۵، 5th: ۱۵-۱۲۔

خواتین کا فائنل:

پنڈت والی بال کلب نے ترکوٹا کلب کو ۳-۱ سے شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کی۔

سیٹ اسکور: 1st: ۲۵-۱۷، 2nd: ۲۵-۲۰، 3rd: ۲۵-۱۸، 4th: ۲۶-۲۴۔

تھرو بال ایسوسی ایشن نے قومی کھلاڑیوں کی تقریبِ اعزاز کا انعقاد کیا

سری نگر، دسمبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک)۔ جموں و کشمیر سٹیٹ تھرو بال ایسوسی ایشن نے حال ہی میں ورمگام، گجرات میں منعقد ہونے والی ۴۳ ویں جونیئر نیشنل تھرو بال چیمپئن شپ ۲۰۲۵ میں یونین ٹیریٹری کی نمائندگی کرنے والی کھلاڑیوں کے اعزاز میں ایک تقریب کا انعقاد کیا۔ یہ تقریب دی لیجنڈز اسکول آف ایجوکیشن، کاغذار صدر بل، سری نگر میں منعقد ہوئی، جہاں چیئرمین عمران شاہ نے فیکلٹی ممبران کے ہمراہ کھلاڑیوں کو قومی شرکت کے سرٹیفکیٹس اور یادگاری تحائف پیش کیے، تاکہ ان کی محنت اور کامیابیوں کو سراہا جاسکے۔ چیئرمین عمران شاہ نے چیمپئن شپ میں حصہ لینے والی تمام لڑکیوں کو مبارکباد دی اور ایسوسی ایشن کی خواتین کھیلوں کے فروغ اور ترقی کے لیے جاری کوششوں کو سراہا۔ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کے سیکریٹری ساحل علی بیگ نے بتایا کہ مرد اور خواتین کی ٹیمیں اگلی سینئر نیشنل تھرو بال چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۶ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گی، جو بھانو پور، مدھیہ پردیش میں منعقد ہوگی۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781